روزنامہ
ٹیلی فون نمبر: 213029
C.P.L 29
الفضل
ایڈیٹر: عبدالسمیع خان
Web:http://www.alfazal.com
Email:editor@alfazal.com

پیر 3 جنوری 2005ء 21 ذیقعد 1425 ہجری 3 صلح 1384 ھش جلد 55-90 نمبر 2

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

دنیا میں دو قسم کے دکھ ہوتے ہیں۔ بعض دکھ اس قسم کے ہوتے ہیں کہ ان میں تسلی دی جاتی ہے اور صبر کی توفیق ملتی ہے فرشتے سکینت کے ساتھ اترتے ہیں۔ اس قسم کے دکھ نبیوں اور راست بازوں کو بھی ملتے ہیں اور وہ خدا تعالیٰ کی طرف سے بطور ابتلاء آتے ہیں (۔) ان دکھوں کا انجام راحت ہوتا ہے اور درمیان میں بھی تکلیف نہیں ہوتی کیونکہ خدا کی طرف سے صبر اور سکینت ان کو دی جاتی ہے مگر دوسری قسم دکھ کی وہ ہے جس میں یہی نہیں کہ دکھ ہوتا ہے بلکہ اس میں صبر و ثبات کھویا جاتا ہے۔ اس میں نہ انسان مرتا ہے نہ جیتا ہے اور سخت مصیبت اور بلا میں ہوتا ہے۔ یہ شامت اعمال کا نتیجہ ہوتا ہے (۔) اور اس قسم کے دکھوں سے بچنے کا یہی طریق اور علاج ہے کہ وہ اللہ تعالیٰ سے ڈرتا رہے کیونکہ دنیا کی زندگی چند روزہ ہے اور اس زندگی میں شیطان اس کی تاک میں لگا رہتا ہے اور کوشش کرتا ہے کہ اس کو خدا سے دور پھینک دے اور نفس اس کو دھوکا دیتا رہتا ہے کہ ابھی بہت عرصہ تک زندہ رہنا ہے لیکن یہ بڑی بھاری غلطی ہے۔ اگر انسان اس دھوکے میں آ کر خدا تعالیٰ سے دور جا پڑے اور نیکیوں سے دستکش ہو جاوے۔ موت ہر وقت قریب ہے اور یہی زندگی دارالعمل ہے۔ مرنے کے ساتھ ہی عمل کا دروازہ بند ہو جاتا ہے اور جس وقت یہ زندگی کے دم پورے ہوئے پھر کوئی قدرت اور توفیق کسی عمل کی نہیں ملتی خواہ تم کتنی ہی کوشش کرو مگر خدا تعالیٰ کو راضی کرنے کے واسطے کوئی عمل نہیں کر سکو گے اور ان گناہوں کی تلافی کا وقت جاتا رہے گا اور اس بدعملی کا نتیجہ آخر بھگتنا پڑے گا۔

خوش قسمت وہ شخص نہیں ہے جس کو دنیا کی دولت ملے اور وہ اس دولت کے ذریعہ ہزاروں آفتوں اور مصیبتوں کا مورد بن جائے بلکہ خوش قسمت وہ ہے جس کو ایمان کی دولت ملے اور وہ خدا کی ناراضگی اور غضب سے ڈرتا رہے اور ہمیشہ اپنے آپ کو نفس اور شیطان کے حملوں سے بچاتا رہے کیونکہ خدا تعالیٰ کی رضا کو وہ اس طرح پر حاصل کرے گا۔ مگر یاد رکھو کہ یہ بات یونہی حاصل نہیں ہو سکتی۔ اس کے لئے ضروری ہے کہ تم نمازوں میں دعائیں کرو کہ خدا تعالیٰ تم سے راضی ہو جاوے اور وہ تمہیں توفیق اور قوت عطا فرمائے کہ تم گناہ آلود زندگی سے نجات پاؤ۔ کیونکہ گناہوں سے بچنا اس وقت تک ممکن نہیں جب تک اس کی توفیق شامل حال نہ ہو اور اس کا فضل عطا نہ ہو اور یہ توفیق اور فضل دعا سے ملتا ہے۔ اس واسطے نمازوں میں دعا کرتے رہو کہ اے اللہ ہم کو ان تمام کاموں سے جو گناہ کہلاتے ہیں اور جو تیری مرضی اور ہدایت کے خلاف ہیں بچا اور ہر قسم کے دکھ اور مصیبت اور بلا سے جو ان گناہوں کا نتیجہ ہے بچا اور سچے ایمان پر قائم رکھ (آمین) کیونکہ انسان جس چیز کی تلاش کرتا ہے وہ اس کو ملتی ہے اور جس سے لاپروائی کرتا ہے اس سے محروم رہتا ہے۔ جوئندہ یابندہ مثل مشہور ہے مگر جو گناہ کی فکر نہیں کرتے اور خدا تعالیٰ سے نہیں ڈرتے وہ پاک نہیں ہو سکتے۔ گناہوں سے وہی پاک ہوتے ہیں جن کو یہ فکر لگی رہتی ہے۔

(ملفوظات جلد سوم ص 607)

میں صبر کروں گا

ایک دفعہ کفار مکہ نے آنحضرت ﷺ سے مطالبہ کیا کہ اللہ آپ کے لئے باغات اور محل اور سونے چاندی کے خزانے مہیا کرے تو آپ نے فرمایا میں تمہاری طرف اس مقصد کیلئے نہیں بھیجا گیا اللہ نے تو مجھے بشیر اور نذیر بنا کر بھیجا ہے اگر تم مجھے قبول کرو گے تو دنیا اور آخرت میں برکتیں حاصل کرو گے اور اگر تم مجھے رد کر دو گے تو میں صبر کروں گا یہاں تک کہ اللہ ہمارے درمیان فیصلہ فرمائے۔

(سیرت ابن ہشام جلد 1 صفحہ 296 باب مادار بین رسول اللّٰہ و بین رؤساء قریش)

دفاتر معین کرنے کا اصول

جماعتوں کی طرف سے فہرست وعدہ جات میں مجاہدین کے دفاتر کو معین کرنا اکثر سہواً رہ جاتا ہے ان کی رہنمائی کے لئے دفاتر معین کرنے کے اصول بیان کئے جاتے ہیں ان کی روشنی میں ہر وعدہ کے مقابل متعلقہ دفتر بھی درج کرنے کا خاص اہتمام فرمایا جائے۔ ذیل میں دیئے گئے عرصہ میں شامل ہونے والے مجاہدین کہلاتے ہیں۔

☆ نومبر 1934ء تا اکتوبر 1944ء۔ دفتر اول
☆ نومبر 1944ء تا اکتوبر 1965ء۔ دفتر دوئم
☆ نومبر 1965ء تا اکتوبر 1985ء۔ دفتر سوئم
☆ نومبر 1985ء تا اکتوبر 2004ء۔ دفتر چہارم

نومبر 2004ء سے شامل ہونے والے دفتر پنجم کے مجاہدین کہلائیں گے ہمارے محبوب امام ایدہ اللہ تعالیٰ نے 5 نومبر 2004ء کے خطبہ کے ذریعہ تحریک جدید کے سال 71 کا افتتاح فرما دیا ہے۔ عہدیداران جماعت سے درخواست ہے کہ وہ اولین موقع پر جماعت کے ہر فرد سے وعدے لے کر مرکز میں بھجوانے کا اہتمام فرمائیں۔ دفتر پنجم میں جملہ نئے شامل ہونے والے بشمول مستورات بچگان نومبائعین خصوصاً واقفین نو سے حسب استطاعت وعدے حاصل کر کے انہیں مرکز میں بھجوانے کا جلد از جلد انتظام فرمائیں۔

(وکیل المال اول تحریک جدید)

دارالضیافت کے ذریعہ قربانی کرنے والے احباب

دارالضیافت کے ذریعہ بیرون از ربوہ سے قربانی کروانے کے خواہشمند احباب سے گزارش ہے کہ وہ اپنی رقوم حسب ذیل تفصیل کے مطابق جلد بھجوا کر ممنون فرماویں۔ تا کہ بروقت انتظام کیا جا سکے۔

(1) قربانی بکرا =/5000 روپے
(2) قربانی حصہ گائے =/2500 روپے

(نائب ناظر ضیافت۔ ربوہ)

دعوت الی اللہ کے سنہری گر

150

پر حکمت نصائح ایمان افروز واقعات

مرتبہ: عبدالستار خان صاحب

خواب میں رہنمائی

حضرت ڈاکٹر سید عبدالستار شاہ صاحب اپنی اہلیہ حضرت سیدہ سعیدۃ النساء صاحبہ کی بیعت کا واقعہ بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں۔

"میں نے حضرت مسیح موعود کی بیعت کی تو میری اہلیہ گو حضرت اقدس کے بارے میں حسن ظن رکھتی تھیں تاہم لوگوں کی طعن و تشنیع کے علاوہ اس وجہ سے بھی بیعت سے رکی ہوئی تھیں کہ سابق مرشد کو جنہیں ہم پیشوا کہتے تھے کسی قدر خوش کرنا چاہئے تا کہ وہ بددعا نہ کریں۔

آپ اس اثناء میں بیمار ہوگئیں یہ علالت باعث رحمت بنی۔ ٹائیفائڈ سے ان کی حالت اتنی سخت خراب ہوگئی کہ صحت یابی کی کچھ امید نہ تھی۔ میرے مشورہ پر آپ نے اپنے بھتیجے شیر شاہ کو حضرت اقدس کی خدمت میں دعا کے لئے اور حضرت مولوی نورالدین صاحب کی خدمت میں نسخہ کے لئے بھیج دیا کہ امید ہے خداوند کریم صحت دے گا۔ (وہ) دوسرے روز حضور کی خدمت میں پہنچا اور اس نے دعا کی درخواست پیش کی۔ حضور نے اسی وقت توجہ سے دعا کی اور فرمایا کہ میں نے بہت دعا کی ہے، اللہ تعالیٰ ان پر فضل کرے گا۔ آپ جا کر ڈاکٹر صاحب سے کہیں کہ گھبرائیں نہیں اور حضرت اقدس کے کہنے پر حضرت مولوی نورالدین صاحب نے ایک نسخہ تحریر کر دیا۔ جس روز شام کو حضور نے دعا کی اس سے دوسرے روز شیر شاہ (ابن سید میراں شاہ جو حضرت سیدہ سعیدۃ النساء صاحبہ کے بھانجے تھے) نے واپس آنا تھا۔ وہ رات اس مریضہ پر اس قدر سخت گزری کہ معلوم ہوتا تھا کہ صبح تک وہ نہ بچیں گی۔ اور مریضہ کو بھی یہی یقین تھا کہ وہ نہیں بچیں گی۔ اسی روز انہوں نے خواب دیکھا کہ رعیہ میں جہاں میں ملازم تھا اس کے شفاخانہ کے باہر ایک بڑا خیمہ لگا ہوا ہے لوگ کہتے ہیں کہ یہ خیمہ مرزا صاحب قادیانی کا ہے۔ کچھ مرد اور کچھ عورتیں ایک طرف بیٹھے ہیں۔ مرد اندر جاتے اور واپس آتے ہیں۔ عورتیں اپنی باری پر ایک ایک کر کے اندر جاتی ہیں۔ آپ اپنی باری پر بہت ہی نحیف شکل میں پردہ کئے حضور کی خدمت میں جا کر بیٹھ گئیں پوچھنے پر کہ کیا تکلیف ہے انہوں نے انگلی سے سینہ کی طرف اشارہ کر کے کہا کہ مجھ کو بخار، دل کی کمزوری اور سینہ میں درد ہے۔ حضور نے اسی وقت ایک خادمہ سے ایک پیالہ پانی منگوا کر اس پر دم کر کے اپنے ہاتھ سے ان کو دیا اور فرمایا۔ اس کو پی لیں۔ اللہ تعالیٰ شفا دے گا۔ پھر حضور نے اور سب لوگوں نے دعا کی اور وہ پانی انہوں نے پی لیا۔

پھر میری اہلیہ نے پوچھا کہ آپ کون ہیں اور اسم شریف کیا ہے۔ فرمایا کہ میں مسیح موعود اور مہدی موعود ہوں اور میرا نام غلام احمد ہے اور قادیان میں میری سکونت ہے۔ خدا کے فضل سے پانی پیتے ہی ان کو صحت ہوگئی (خواب کا ذکر ہو رہا ہے) اس وقت انہوں نے نذر مانی کہ حضور کی خدمت میں بیعت کے لئے جلد حاضر ہوں گی۔ فرمایا بہت اچھا۔ خواب کے بعد وہ بیدار ہوگئیں شیر شاہ دوسرے روز صبح واپس پہنچا۔ اس رات کو بہت مایوسی تھی اور میرا خیال تھا کہ صبح جنازہ ہوگا۔ لیکن صبح بیدار ہونے پر انہوں نے آواز دی کہ مجھے بھوک لگی ہے۔ مجھے کچھ کھانے کو دو اور مجھے بٹھاؤ اسی وقت ان کو اٹھایا اور دودھ دیا اور سخت حیرت ہوئی کہ وہ مردہ زندہ ہو گئیں۔ عجب بات یہ تھی کہ اس وقت ان میں طاقت بھی اچھی پیدا ہوگئی اور وہ اچھی طرح گفتگو بھی کرنے لگیں۔

میرے پوچھنے پر انہوں نے یہ خواب سنایا اور کہا کہ یہ سب اس پانی کی برکت ہے۔ جو حضرت صاحب نے دم کر کے دیا تھا اور دعا کی تھی اور صبح کو خود بخود بیٹھ بھی گئیں اور کہا کہ مجھے فوراً حضرت صاحب کی خدمت میں پہنچا دو۔ کیونکہ میں عہد کر چکی ہوں کہ میں آپ کی بیعت کے لئے حاضر ہوں گی۔ میں نے کہا کہ ابھی آپ کی طبیعت کمزور ہے اور آپ سفر کے قابل نہیں۔ حالت اچھی ہونے پر آپ کو پہنچا دیا جائے گا۔ لیکن وہ برابر اصرار کرتی رہیں کہ مجھ کو بے قراری ہے۔ جب تک بیعت نہ کرلوں مجھے تسلی نہ ہوگی۔ اور شیر شاہ بھی اسی روز قادیان سے دوائی لے کر آ گیا اور اس نے سارا ماجرا بیان کیا کہ حضرت صاحب نے بڑی توجہ اور درد دل سے دعا کی ہے اور فرمایا ہے کہ وہ اچھی ہو جائیں گی۔ جب میں نے تاریخ کا مقابلہ کیا تو جس روز حضرت صاحب نے قادیان میں دعا کی تھی اسی روز خواب میں ان کی زیارت ہوئی تھی اور یہ واقعہ پیش آیا تھا۔ اس پر ان کا اعتقاد کامل ہوگیا اور جانے کے لئے اصرار کرنے لگیں۔ سو وہ صحت یاب ہوئیں تو ان کے بھائی سید حسین شاہ صاحب اور بھتیجے شیر شاہ کے ساتھ انہیں قادیان روانہ کر دیا گیا۔ حضرت صاحب نے بڑی شفقت اور مہربانی سے ان کی بیعت لی اور وہ چار روز تک قادیان میں ٹھہریں۔ حضور نے ان کی بڑی خاطر تواضع کی اور فرمایا کہ کچھ دن اور ٹھہریں۔ وہ چاہتی تھی کہ کچھ دن ٹھہریں۔ مگر ان کا بھتیجا طالب علم تھا اور بھائی کی ملازمت تھی۔ اس لئے وہ مزید ٹھہر نہ سکیں۔"

(سیرۃ المہدی حصہ سوم ص 281 روایت نمبر 927)

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر / امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

نکاح

مکرم پروفیسر راجا نصر اللہ خان صاحب دارالصدر غربی القمر ربوہ لکھتے ہیں۔ خاکسار کے بھتیجے مکرم راجہ نعمان احمد صاحب متعلم ایم ایس سی (فائنل ائیر) ابن مکرم راجہ عطاء اللہ خان صاحب ناظم جنگلات (ر) کا نکاح مورخہ 17 دسمبر 2004ء کو مکرمہ علینا سمیع خان صاحبہ بنت مکرم ڈاکٹر عبدالسمیع خان صاحب مقیم لندن کے ساتھ مکرم سید حسین احمد صاحب مربی سلسلہ راولپنڈی نے 69E سیٹلائٹ ٹاؤن راولپنڈی میں بحق مہر دس ہزار برطانوی پاؤنڈ پڑھا۔ مکرم راجہ نعمان احمد صاحب مکرم راجہ فضل داد خان صاحب رئیس ڈلوال کے پوتے اور کپورتھلہ کے معروف رفیق حضرت محمد خان صاحب (یکے از 313) کی نسل سے ہیں اور علینا سمیع خان صاحبہ حضرت محمد طفیل صاحب رفیق حضرت مسیح موعود کی نسل سے ہیں۔ احباب کرام کی خدمت میں جانبین کیلئے اس رشتہ کے مبارک ہونے اور مثمر بثمرات حسنہ ہونے کی درخواست دعا ہے۔

اعلان داخلہ

قائد اعظم یونیورسٹی اسلام آباد نے بہار سمسٹر 2005ء میں مختلف ماسٹرز پروگرام میں داخلہ کا اعلان کیا ہے درخواست جمع کروانے کی آخری تاریخ 15 جنوری 2005ء ہے۔ مزید معلومات کیلئے روزنامہ جنگ مورخہ 24 دسمبر ملاحظہ کریں۔

نیشنل یونیورسٹی آف ماڈرن لینگویجز اسلام آباد نے درج ذیل ایوننگ کورس میں داخلے کا اعلان کیا ہے۔ (i) ایم بی اے (ii) ایم سی ایس (iii) ایم اے (iv) بی ایڈ، ایم ایڈ (v) بی بی اے آنرز (vi) سپیشل ایڈوانسڈ ڈپلومہ (vii) سپیشل پی جی ڈی ان لٹریچر (viii) سپیشل پی جی ڈی ان ٹیفل۔ درخواست فارم وصولی کی آخری تاریخ 10 جنوری 2005ء ہے مزید معلومات کیلئے روزنامہ جنگ مورخہ 26 دسمبر 2004ء ملاحظہ کریں۔

نیشنل انسٹی ٹیوٹ برائے بائیو ٹیکنالوجی و جینٹک انجینئرنگ (NIBGE) فیصل آباد نے ایم فل بائیو ٹیکنالوجی پروگرام سمسٹر بہار 2005ء میں داخلہ کا اعلان کیا ہے درخواست جمع کروانے کی آخری تاریخ 10 جنوری 2005ء ہے مزید معلومات کیلئے روزنامہ جنگ مورخہ 26 دسمبر 2004ء ملاحظہ کریں۔ (نظارت تعلیم)

درخواست دعا

مکرم ملک نصیر اللہ خان صاحب وی پی یو بی ایل علامہ اقبال ٹاؤن لاہور کو دل کا اٹیک ہوا ہے۔ مقامی ہسپتال میں زیر علاج ہیں۔ احباب جماعت سے جلد شفایابی کی درخواست ہے۔

درخواست دعا

مکرم پروفیسر مبارک احمد عابد صاحب صدر محلّہ ناصر آباد غربی ربوہ لکھتے ہیں میرے عزیز دوست چوہدری رضی اللہ صاحب وڑائچ سابق مینیجر یونائیٹڈ بینک ربوہ بعارضہ قلب بیمار ہیں۔ اور ان دنوں پنجاب انسٹیٹیوٹ آف کارڈیالوجی لاہور میں داخل ہیں۔ احباب جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ انہیں صحت کاملہ وعاجلہ عطا کرے اور صحت وتندرستی والی لمبی عمر عطا فرمائے۔ آمین

مکرم غلام مصطفیٰ تبسم صاحب کارکن الفضل لکھتے ہیں میرا بھانجا فیصل مقصود ابن مکرم مقصود احمد صاحب واہلہ چند روز سے سخت علیل ہے اور اس وقت الائیڈ ہسپتال فیصل آباد میں داخل ہے۔ آکسیجن لگی ہوئی ہے۔ اللہ تعالیٰ اسے شفائے کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے۔

مکرم ذوالفقار احمد صاحب کارکن نظارت دیوان تحریر کرتے ہیں کہ ان کی بیٹی سلمیٰ شاہین بعمر اڑھائی سال گزشتہ ایک ہفتہ سے نمونیہ بخار میں مبتلا ہے اور فضل عمر ہسپتال میں زیر علاج ہے۔ احباب کرام سے بچی کی جلد کامل شفایابی کی درخواست دعا ہے۔

مکرم طیب احمد زاہد صاحب کارکن وقف جدید مال ربوہ لکھتے ہیں۔ خاکسار کی بھانجی اور مکرم ماسٹر رشید احمد ارشد صاحب آف دھرکنہ ضلع چکوال کی نواسی ماہین قدسیہ ایک ہفتہ سے نمونیہ بخار میں مبتلا ہے۔ کمزوری شدید ہے۔ اللہ تعالیٰ اس کو شفائے کاملہ عطا فرمائے۔

مکرم محمد جمیل فیضی صاحب سیکرٹری مال دارالفتوح شرقی ربوہ لکھتے ہیں خاکسار کے برادر نسبتی مکرم ناصر احمد صاحب باڑہ گیٹ پشاور بعارضہ بخار شدید علیل ہیں اور بغرض علاج C.M.H پشاور میں داخل ہیں۔ احباب جماعت سے درخواست ہے کہ ان کی جلد صحت یابی کیلئے دعا کریں۔

مکرم مبارک احمد صاحب باجوہ سیکرٹری امور عامہ دارالفتوح شرقی ربوہ لکھتے ہیں۔ خاکسار کا نواسہ کاشف عمران مقیم کینیڈا ابن فرحت محمود صاحب حال ربوہ کافی دنوں سے علیل ہے۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ اس کو شفائے کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے۔

مکرم میاں ظفر اللہ صاحب کامران بلاک علامہ اقبال ٹاؤن لاہور کی بھانجی شدید بیمار ہیں۔ مقامی ہسپتال میں اپریشن ہوا ہے احباب جماعت سے جلد شفایابی کی درخواست ہے۔

سرزمین افریقہ کا پہلا مسلمان جس نے مشکلات و مصائب میں بھی اللہ کا نام بلند کیا

مؤذنِ اسلام ۔ حضرت بلال حبشی رضی اللہ عنہ

محترم مولانا غلام باری سیف صاحب

بلال نام تھا، کنیت ابوعبداللہ اور ابوعبدالرحمٰن تھی۔ باپ کا نام رباح، ماں کا نام حمامہ تھا۔ اس لئے ابن حمامہ بھی کہلائے۔ رنگ گندم گوں سیاہی مائل تھا۔ دبلا پتلا جسم سر کے بال گھنے اور لمبے تھے۔ رخساروں پر گوشت بہت کم تھا۔

سلسلہ نسب

والدہ حبشہ کی رہنے والی تھیں لیکن والد سرزمین عرب سے ہی تعلق رکھتے تھے۔ محققین نے لکھا ہے کہ وہ حبشی سامی نسل سے تعلق رکھتے تھے یعنی قدیم زمانے میں بعض سامی یا عربی قبیلے افریقہ میں جا کر آباد ہو گئے تھے۔ وہاں انہوں نے مقامی آبادی سے سلسلۂ ازدواج قائم کرلیا۔ جس کے باعث ان کی نسلوں کے رنگ تو افریقہ کی دوسری اقوام کی طرح کالے پڑ گئے لیکن حبشیوں کی خاص علامات ان میں ظاہر نہ ہوئیں۔ بعد میں ان میں سے بعض لوگ غلام بن کر عرب میں واپس آ گئے۔ چونکہ ان کا رنگ سیاہ تھا اس لئے عرب انہیں حبشی ہی سمجھتے تھے۔ حضرت بلال مکہ میں یا بعض روایات کے مطابق سراۃ میں پیدا ہوئے۔ سراۃ یمن اور حبشہ کے قریب ہے۔ جہاں مخلوط نسل کثرت سے پائی جاتی تھی۔

قبول اسلام

حضرت بلالؓ امیہ بن خلف کے غلام تھے۔ جب سرزمین مکہ سے اسلام کا سورج طلوع ہوا تو اس نعمت سے جن خوش بختوں کو پہلے پہل سعادت ملی بلالؓ ان میں سے ایک تھے۔ تاریخ اور سیرت کی کتب میں لکھا ہے کہ یہ چونکہ غلام تھے کوئی ان کا پشت پناہ نہ تھا لہٰذا اور غلاموں کے ساتھ ان پر کفار سخت مظالم توڑتے۔ یہ ان کی سختیوں اور چیرہ دستیوں کے بالمقابل کوئی کمزوری نہ دکھاتے اور جب کفار یہ کہتے کہ لات اور عزیٰ کی خدائی کا اقرار کرو تو یہ کہتے میری زبان سے یہ ادا نہیں ہوسکتا۔ اور احد، احد کا نعرہ بلند کرتے۔

کفار مکہ کے مظالم

ابوجہل انہیں بطحاء مکہ میں لے جاتا یعنی مکہ کی وہ آبادی جہاں سنگریزے کثرت سے تھے۔ انہیں منہ کے بل لٹا دیتا اوپر بھاری سل رکھ دیتا۔ سورج کی تمازت بلال کو پگھلا کر رکھ دیتی لیکن دبلے پتلے سانولے جسم سے ایک ہی نعرہ بلند ہوتا اور وہ تھا احد۔ احد۔ اللہ ایک ہے۔ اللہ ایک ہے۔ امیہ ان کے گلے میں رسی ڈال کر اپنے قبیلے کے لڑکوں کے ہاتھ میں دیتا۔ وہ بلال کو گلیوں میں گھسیٹتے پھرتے۔ کبھی ظالم گائے کے تازہ چمڑے میں لپیٹ کر دھوپ میں ڈال دیتے۔ امیہ ان کو تختۂ ستم بناتا اور کہتا کہ لات اور عزیٰ کی خدائی کا اقرار کرو ورنہ اسی طرح اذیتیں دے کر مار دوں گا۔ بلالؓ امیہ کی یہ ضد اور سختی دیکھتے تو سرزمین افریقہ کی یہ روح اپنے عزم کا اظہار احد کے نعرے سے کرتی۔ خدا کی راہ میں ان شدائد کو ہمیشہ بلالؓ نے یاد رکھا۔ اور جب کفار کی یہ چیرہ دستی جاتی رہی تو وہ یہ شعر گنگنایا کرتے تھے جس کا ترجمہ یہ ہے:۔

''اے بلال! اس وقت کو یاد کر جب کفار تجھ پر مکہ میں ظلم توڑا کرتے تھے یہاں تک کہ تیری پیشانی خون سے تربتر ہوجاتی تھی۔''

غلامی سے آزادی

ایک دن بلالؓ پر کفار قریش اسی طرح ظلم توڑ رہے تھے، پتھروں کے نیچے انہیں دبایا ہوا تھا کہ آنحضرت ﷺ کا ادھر سے گزر ہوا تو دیکھا اور فرمایا اگر ہمارے پاس کچھ ہوتو ہم بلال کو خرید لیں۔ حضرت ابوبکرؓ نے کہا ظالمو! کب تک یہ ظلم توڑو گے۔ خدا سے ڈرو گے یا نہیں۔ اور پھر بلالؓ کو سات اوقیہ سونے کے عوض (قریباً تئیس تولہ) خرید لیا۔

عشق رسولؐ

اب بلالؓ نے حضرت ابوبکرؓ سے عرض کی کہ اگر مجھے خدا کے لئے خریدا ہے تو مجھے پھر آزاد کر دیجئے، میں جانوں اور میرا کام۔ اور پھر بلالؓ محمد رسول اللہ ﷺ کے ہو کر رہ گئے۔

ایک موقعہ پر کسی شاعر نے مدح کرتے ہوئے کہا۔ بلال بن عبداللہ بہترین بلال تھے۔ ابن عمرؓ فرمانے لگے جھوٹ، بلال رسول اللہ بہترین بلال ہیں۔ اور یہی درست ہے۔ جس عشق، وابستگی، وارفتگی اور شیفتگی کا اظہار بلال نے کیا اس کا حق یہی ہے کہ بلالؓ کو رسول اللہؐ سے ہی نسبت دی جائے کہ پھر اس افریقی نژاد نے سب در چھوڑ کر اللہ اور رسول کے در پر دھونی رمالی۔ اقوام عالم کے بارہ میں تحقیق کرنے والوں نے کہا ہے کہ افریقی لوگ جفاکش، عزم کے پکے، طبیعت کے انتہا پسند ہیں، جس سے محبت کرتے ہیں شدید کرتے ہیں اور جب نفرت کرتے ہیں تو وہ بھی شدید ہوتی ہے۔ بلالؓ کی رسول خداؐ سے محبت اور آپ کی خدمت کو دیکھ کر ایک مومن مجبور ہے کہ وہ بلالؓ کے لئے چشم پرنم سے دعا کرے۔

بلالؓ اور اذان

نماز مکہ میں فرض ہو چکی تھی لیکن اذان مدینہ میں شروع ہوئی۔ مسجد نبویؐ کی تعمیر کے بعد نماز کے لئے کبھی آواز دے کر اکٹھا کرلیا جاتا کہ نماز شروع ہورہی ہے۔ بالآخر مشورہ ہوا کہ کیا کرنا چاہئے۔ ایک صحابی عبداللہ بن زید کو کشف میں اذان کے الفاظ بتائے گئے۔ انہوں نے رسول خدا ﷺ سے آ کر اس کا ذکر کیا۔ حضورؐ نے فرمایا۔ بلال اٹھو جس طرح یہ بتاتے ہیں تم اونچی آواز سے کہتے جاؤ۔ ابھی بلالؓ نے اذان مکمل نہ کی تھی کہ حضرت عمرؓ دوڑے آئے کہ یا رسول اللہ مجھے بھی ایسا ہی بتایا گیا ہے۔ رسول خدا ﷺ نے فرمایا الحمدللہ یہ خدا ہی کی طرف سے ہے (بخاری) گویا اس عالم تکوین میں سب سے پہلی اذان بلند کرنے کا شرف بلالِ رسول ﷺ کو ہوا۔ اے کاش بلال کی آواز اس وقت محفوظ کی جاسکتی جب عرب کی سرزمین میں اس مقدس روح نے بلالی لَے میں اللہ اکبر کی صدا بلند کی تھی۔

اب بلالؓ اذان دیا کرتے اور پھر حضور ﷺ کے دروازے پر کھڑے ہوکر کہتے حی علی الصلوٰۃ، حی علی الفلاح، الصلوٰۃ یا رسول اللہ۔ بلالؓ کی اذان کے وصف پر ایک مصری مفکر نے لکھا کہ حبشی موسیقی کے ماہر ہوتے تھے۔ عربی ادب کی کتب میں اس کے کئی تذکرے ملتے ہیں کہ سیاہ فام غلاموں اور لونڈیوں کی آواز میں بلا کا سوز ہوتا تھا۔ پھر اس نے یہ بھی لکھا ہے کہ رسول اللہ کے تینوں مؤذن بلالؓ، ابومحذورہؓ، عمرو بن ابن کلثومؓ کی پرورش بنو جمح میں ہوئی تھی اور ہوسکتا ہے کہ اس قبیلے کو فطری طور پر سُر اور موسیقی سے کوئی مناسبت ہو۔ اس بارہ میں وہ حدیث فیصلہ کن ہے جس میں بلالؓ کی آواز کی خوبی یہ بیان کی گئی ہے۔ فانہ اندی وامد صوتاً (ترمذی) کہ بلالؓ کی اذان بلند تھی اور لمبی تھی۔ اس سے پتہ چلتا ہے کہ بلالؓ کی آواز دور دور تک پہنچتی تھی۔ اور وہ جب اسھد ...... کے جملے کہتا تو چونکہ سانس پختہ تھا اس لئے انہیں لمبا بھی کرتا۔ اس کے ساتھ اس کے جذبات جو توحید اور رسالت کے متعلق تھے سونے پر سہاگے کا کام دیتے۔ یہی وجہ ہے کہ اس مجاہد کی آواز کفار مکہ کے کانوں پر شاق گزرتی۔

مؤرخ لکھتے ہیں کہ بلالؓ نے متعدد شادیاں کیں لیکن آپ کی کوئی اولاد نہ تھی۔ اولادیں ختم ہوجاتی ہیں اور ایک دو صدی کے بعد تو پھر آنے والی نسلوں کو اپنے بزرگوں کا نام بھی یاد نہیں رہتا لیکن جب تک عالم اسلام باقی ہے اذان کی آواز دنیا میں بلند ہوتی رہے گی اور ہر اذان ہمیں بلالؓ کی یاد دلائے گی۔

بلالؓ اور یاد مکہ

جب بلالؓ مدینہ میں ہجرت کر گئے تو ان کا قیام حضرت ابوبکرؓ کے ساتھ ایک ہی گھر میں تھا۔ عامر بن فہیرہؓ بھی ان کے ساتھ تھے۔ یہاں آ کر حضرت ابوبکرؓ اور بلالؓ کو بخار آنا شروع ہوگیا۔ شدت بخار میں وہ یہ شعر گنگناتے۔ ترجمہ:۔

''اے کاش پھر مجھے مکہ میں کوئی رات بسر کرنے کا موقع ملے اور میرے اردگرد مکہ کی جھاڑیاں ہوں اور اس کی پہاڑیاں اور چشمے مجھے پھر نظر آئیں۔''

حضرت ابوبکرؓ کو بخار ہوتا تو آپ یہ شعر پڑھا کرتے۔ ؎

کل امرء مصبح فی اہلہ
والموت ادنی من شراك نعلہ

کہ ہر آدمی اپنے اہل وعیال میں صبح کرتا ہے اور دعائیں لیتا ہے۔ (عرب صبح جب کوئی اٹھتا ہے تو اسے کہتے ہیں اصبحك اللہ بخیر۔ اللہ تیری صبح بہتر کرے۔) حالانکہ موت اس کے جوتی کے تسمہ سے بھی زیادہ قریب ہوتی ہے۔ حضرت عائشہؓ نے حضورؐ کی خدمت میں ان کی بیماری اور اشعار کا ذکر کیا تو حضورؐ نے دعا کی۔ اے اللہ! جس طرح ان کے دل میں مکہ کی محبت ہے، مدینہ کی محبت پیدا کر دے بلکہ اس سے زیادہ محبت، اور پھر دعا کی کہ اے اللہ مدینہ کی ہر چیز میں برکت دے اور بخار کی وبا کو یہاں سے لے جا۔ (بخاری کتاب المغازی)

جنگ بدر اور بلالؓ

حضرت بلالؓ جنگ بدر اور تمام غزوات نبوی میں شریک رہے۔ بدر کی جنگ کو اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید

میں یوم فرقان قرار دیا۔ اس دن ستر صنادید قریش واصل جہنم ہوئے تھے۔ ان مقتولین بدر میں امیہ بن خلف بھی تھا جو حضرت بلالؓ پر مکہ میں ظلم کے پہاڑ توڑا کرتا تھا۔ اس امیہ بن خلف کو ان کے ایک مسلمان دوست حضرت سعدؓ بن معاذ نے جنگ بدر سے پہلے بتلا دیا تھا کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا تھا کہ تم مسلمانوں کے ہاتھوں مارے جاؤ گے۔ چنانچہ جب بدر کے میدان کی طرف کفار قریش کے لشکر نے کوچ کرنا چاہا تو ابوجہل نے امیہ کو ساتھ چلنے کے لئے کہا امیہ کی بیوی نے امیہ کو کہا تمہیں یاد نہیں تمہارے یثربی دوست نے کیا کہا تھا۔ امیہ نے کہا مجھے یاد ہے میں ان کو روانہ کردوں خود میں پلٹ آؤں گا آگے نہیں جاؤں گا۔ (بخاری کتاب المغازی) لیکن صادق ومصدوق بلالؓ کے آقا کی پیشگوئی تھی۔ امیہ نہ نہ کرتا بھی بدر کے میدان میں پہنچ گیا۔

کفار کے سردار اپنے انجام کو پہنچ رہے تھے۔ جنگ کا زور ٹوٹ چکا تھا۔ حضرت عبدالرحمٰن بن عوفؓ روایت کرتے ہیں کہ میں نے کچھ زرہیں مال غنیمت میں حاصل کیں تو میں نے دیکھا کہ ایک جگہ امیہ بن خلف اپنے بیٹے کا ہاتھ پکڑے کھڑا ہے۔ حضرت عبدالرحمٰن بن عوفؓ کے بھی امیہ سے دوستانہ تعلقات تھے۔ امیہ نے کہا آؤ میں تمہیں ان زرہوں سے بہتر چیز دوں اور مجھے کچھ اونٹنیاں دینے کے لئے اپنے ساتھ چلنے کو کہا۔ چنانچہ میں ان کے ساتھ جا رہا تھا کہ بلالؓ نے امیہ کو دیکھ لیا اور آواز دی ''رأس الکفر امیہ بن خلف لانجوت ان نجا'' کہ کفر کا سرغنہ امیہ اگر بچ کر نکل جائے تو میری بھی کیا زندگی ہے۔ حضرت عبدالرحمٰن بن عوفؓ نے کہا یہ میرا قیدی ہے۔ بلالؓ نے پھر وہی دہرایا ''لانجوت ان نجا''۔ پھر عبدالرحمٰن بن عوفؓ نے قدرے ڈانٹ کر کہا کہ اے ابن سوداء میری تو سن۔ بلالؓ نے پھر بلند آواز سے کہا اے انصار اللہ یہ کفر کا سرغنہ امیہ بن خلف ہے اگر بچ جائے تو میرے بچنے کا مزہ نہیں۔ چنانچہ لوگ تلواریں لے کر اس پر پل پڑے۔ اس کے بیٹے کے تلوار پڑی اور وہ زمین پر گر کر تڑپنے لگا۔ عبدالرحمٰن کہتے ہیں کہ اس پر امیہ نے ایسی دلدوز چیخ ماری کہ میں نے کبھی ایسی چیخ نہیں سنی تھی۔ پھر وہ تلواریں اس ظالم امیہ کی طرف کوندیں اور امیہ مقتول بدر ہو کر رسول خدا ﷺ کی پیشگوئی کو پورا کر گیا۔

(ابن ہشام جلد دوم ص 461,460)

اسی واقعہ کی طرف اشارہ کرتے ہوئے حضرت ابوبکرؓ نے یہ شعر کہا تھا۔

هنيئاً زادك الرحمٰن خيراً
لقد ادركت ثأرك يا بلال

(بلالؓ از عباس محمود العقاد)

مبارک ہو تجھے بلال! اللہ تعالیٰ تجھے مزید بھلائی سے نوازے۔ آخر تو نے اپنا انتقام لے ہی لیا۔

فتح مکہ اور بلالؓ

آٹھ ہجری میں جب مکہ فتح ہوا تو بلالؓ بھی رسول خدا ﷺ کے ہمرکاب تھے اور جب حضورؐ نے اعلان فرمایا کہ جو خانہ کعبہ کے سائے میں آجائے وہ بھی امن میں ہوگا اور جو اپنے گھر کے دروازے بند کر کے بیٹھ جائے گا وہ بھی امن میں ہوگا۔ تو بلالؓ کو فرمایا کہ بلال تم ''حجون'' جگہ پر جھنڈا نصب کرو۔ (لباب الخیار) اور فرمایا جو اس جھنڈے کے نیچے آجائے وہ بھی امن میں ہوگا۔ کتنا حسین انتقام تھا۔ بلالؓ پر ظلم کرنے والوں کو پناہ ملی تو بلالؓ کے جھنڈے کے نیچے۔ پھر آپؐ نے فرمایا بلال خانہ کعبہ کی چھت پر چڑھ کر اذان دو۔ اور مؤذن رسول ﷺ نے خانہ کعبہ کی چھت سے اللہ اکبر کی صدا بلند کی۔ یہ بھی کتنا عجیب سبق تھا۔ بلالؓ سے لات وعزیٰ کی خدائی کا اقرار کرانے والے آج اسی بلالؓ سے خدا کے اس گھر کی چھت سے یہ اعلان سن رہے تھے اور یہ اعلان اس امر کی گواہی تھا کہ خدا ہی سب سے بڑا ہے اور محمد ﷺ (خدا کے رسول ہیں)۔ اور جب حضور ﷺ نے خانہ کعبہ کا دروازہ کھولنے کا ارشاد فرمایا تو اپنے ساتھ بلالؓ، اسامہؓ بن زید، عثمانؓ بن ابی طلحہ کو لیا۔ چنانچہ حضرت بلالؓ بتلایا کرتے تھے کہ حضورؐ نے خانہ کعبہ میں داخل ہو کر کیا دعائیں کیں اور کس جگہ آپؐ نے نماز ادا فرمائی۔

(بخاری کتاب المغازی)

جرأت اور جذبۂ اطاعت

حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کے عہد میں جب آپ نے ابوعبیدہ بن جراحؓ کو لکھا کہ اسلامی فوجوں کے سپہ سالار خالد بن ولیدؓ کے متعلق شکایت آئی ہے کہ انہوں نے ایک شاعر کو ایک قصیدے کے صلے میں کثیر رقم دی ہے۔ ان سے اس بارہ میں علیٰ رؤوس الاشہاد دریافت کیا جائے۔ ابوعبیدہ بن جراح نے مجمع عام میں جب خالدؓ سے یہ پوچھا کہ کیا تم نے وہ عطیہ اپنے مال سے دیا تھا یا مسلمانوں کے مال سے؟ حضرت خالدؓ کی خاموشی پر بلالؓ آگے بڑھے اور ان کا عمامہ کھول کر ان کی مشکیں کس دیں اور پوچھا یہ عطیہ کس کے مال سے دیا؟ خالدؓ کے جواب پر کہ میں نے یہ عطیہ اپنے مال سے دیا ہے عمامہ خالدؓ ان کے سر پر رکھ دیا اور کہا خالد! برا نہ ماننا ہمیں اپنے حاکموں کی اطاعت کا حکم دیا گیا ہے۔ بارگاہ خلافت سے صادر ہونے والے حکم کی تعمیل کے متعلق بلالؓ نے کیا جرأت کا مظاہرہ کیا۔

فضیلت بلالؓ

بلالؓ کی فضیلت وخوش بختی کا اندازہ اس حدیث سے کیجئے۔ ایک دن فجر کی نماز کے بعد آقائے مکی و مدنی حضور ﷺ نے فرمایا۔ بلال! تو نے مسلمان ہو کر سب سے بہتر عمل کیا کیا؟ کہ آج رات جب اللہ تعالیٰ نے مجھے جنت کی سیر کرائی تو میں نے ہر جگہ تمہارے قدموں کی چاپ کو محسوس کیا۔ حضرت بلالؓ نے عرض کی کہ اور تو مجھے کسی عمل کا علم نہیں صرف اتنی بات ہے کہ ہر وقت باوضو رہنے کی کوشش کی۔ (بخاری ومسلم) اور جب وضو کیا دو رکعت نفل ادا کئے۔

اس شخص کی خوش بختی پر کسے ناز نہیں جسے خدا کے برگزیدہ رسولؐ نے جنت میں اپنے ساتھ دیکھا اور پھر پوچھا کہ اے بلال! تیرا وہ کون سا عمل ہے جس نے تجھے اس کا اہل بنایا اور پھر بلالؓ کی انکساری ملاحظہ ہو کہ مجھے تو کوئی عمل نظر نہیں آتا بس اتنی سی بات ہے کہ ہر وقت باوضو رہنے کی کوشش کرتا ہوں۔

پھر بلالؓ کی فضیلت کا اندازہ اس امر سے بھی ہوتا ہے کہ امیر المومنین عمر فاروق رضی اللہ عنہ فرماتے تھے ابوبکر سیدنا اعتق سیدنا یعنی بلالاً (بخاری) کہ ہمارے آقا ابوبکرؓ نے ہمارے آقا بلالؓ کو آزاد کیا۔ لاریب محمد مصطفی ﷺ کا خادم ہر مومن کا آقا ہے۔ وہ اور کون مومن ہے جو آج بلالؓ کو آقا کہنے میں فخر محسوس نہیں کرتا۔

بلالؓ شمع رسالت کے پروانے تھے۔ حضورؐ نماز کے لئے تشریف لاتے تو بلالؓ نیزہ تھامے ہوئے آگے آگے ہوتے اور نماز کے وقت سُترہ کے طور پر حضورؐ کے سامنے گاڑ دیتے۔ یہ نیزہ ان تین نیزوں میں سے ایک تھا جو نجاشی نے حضورؐ کو تحفہ کے طور پر بھجوائے تھے۔ حضورؐ کے گھر کا انتظام بلالؓ کرتے۔ گویا حضورؐ کے خازن تھے۔ اور بعض نے تو یہ کہا کہ بیت المال کے وہی خازن تھے۔ اگر حضورؐ نے کھانا کھایا تو بلالؓ نے بھی کھایا اگر حضورؐ فاقہ سے ہیں تو اہل خانہ کی طرح بلالؓ بھی فاقہ سے ہوتے۔ (ابن ماجہ)

بلالؓ کی عظمت بلالؓ کے خدا کے نزدیک کیا تھی۔ اس کا اندازہ ایک واقعہ سے کیجئے۔ حضرت سلمانؓ، حضرت خبیبؓ اور حضرت بلالؓ ایک دن اکٹھے بیٹھے تھے کہ ابوسفیان رئیس مکہ کا ادھر سے گزر ہوا انہوں نے کہا خدا کے اس دشمن کی گردن بچ گئی۔ حضرت ابوبکرؓ نے یہ سنا تو کہا قریش کے شیخ اور سردار کو ایسا کہتے ہو اور پھر آکر حضور ﷺ کی خدمت میں یہ ماجرا بیان کیا۔ حضور ﷺ نے فرمایا ابوبکر غالباً تو نے ان کو ناراض کیا ہے اگر ایسا ہے تو تو نے اپنے رب کو ناراض کیا۔ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ الٹے پاؤں واپس لوٹے اور ان سے کہا بھائیو! کیا تم مجھ سے ناراض ہو؟ انہوں نے کہا بھائی! اللہ آپ کو معاف کرے ہم آپ سے ناراض نہیں (مشکوۃ) اور کیا یہ فضیلت کوئی کم ہے کہ آپ وہ پہلے شخص ہیں جن کو پہلی اذان کہنے کی سعادت نصیب ہوئی۔ اور بلالؓ کو یہ فضیلت بھی نصیب ہوئی کہ وہ مکہ کے ان سات آدمیوں میں سے تھے جنہیں پہلے پہل اسلام قبول کرنے کی سعادت حاصل ہوئی۔

عندلیب خوش نوا خاموش ہوگئی

حضور ﷺ کی زندگی بھر بلالؓ اذان دیتے رہے لیکن جب حضور ﷺ کا وصال ہوا تو شکستہ دل، بریاں سینہ، چشم پرنم افریقہ کی یہ عندلیب خاموش ہوگئی۔ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ سے اجازت مانگی کہ مجھے مدینہ سے باہر جانے کی اجازت دیجئے تا میں شام کی جانب جاکر جہاد میں شریک ہو جاؤں۔ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے بلالؓ کو اپنے سے جدا کرنا مناسب نہ سمجھا اور اجازت نہ دی۔ حضرت عمر فاروقؓ کا زمانہ آیا تو پھر بلالؓ نے اجازت چاہی۔ حضرت عمرؓ نے بادل نخواستہ اجازت دے دی اور جب حضرت عمرؓ نے بیت المقدس کا سفر فرمایا تو بلالؓ ''جابیہ'' جگہ میں امیر المومنین کی خدمت میں حاضر ہوئے۔ حضرت عمرؓ نے بلالؓ سے اذان کہنے کے لئے کہا۔ بلالؓ اذان کے لئے کھڑے ہوئے۔ مؤذن رسولؐ کی صدا بلند ہوئی۔ حضورؐ کی حیات قدسیہ کا نقشہ کھنچ گیا۔ کوئی آنکھ نہ تھی جس سے آنسو رواں نہ ہوئے اور حضرت عمرؓ تو اس طرح پھوٹ پھوٹ کر روئے کہ اس سے پہلے کسی نے ان کو اس طرح روتا نہ دیکھا تھا۔ (اسد الغابہ)

شام میں ایک رات بلالؓ نے خواب میں دیکھا کہ آقائے نامدار ﷺ تشریف لائے ہیں۔ فرمایا بلال! یہ کیا سنگدلی ہے، ابھی وقت نہیں آیا کہ ہمارے پاس آؤ؟ آنکھ کھلی تو دل سخت غمگین تھا سواری کا انتظام کیا۔ مدینہ کو رخت سفر باندھا۔ سیدھے مرقد مبارک پر حاضر ہوئے۔ خوب روئے۔ وہیں لیٹ گئے اور تڑپتے رہے۔ حضرت حسنؓ اور حسینؓ نے سنا تو آئے۔ بلالؓ نے حضور ﷺ کے نواسوں کو سینے سے لگایا۔ چومنے لگ گئے۔ اب حسنؓ اور حسینؓ نے درخواست کی کہ صبح کی اذان آپ دیں۔ صبح بلالؓ مسجد کی چھت پر چڑھے۔ ابھی اللہ اکبر کی صدا بلند ہوئی ہی تھی کہ مدینہ میں کہرام مچ گیا۔ بلالؓ اذان کے الفاظ کہتے اور لوگوں کا اشتیاق آہوں میں تبدیل ہوتا گیا۔ اور جب غلام محمدؐ نے اشھد ان محمداً رسول اللہ کہا تو پردہ نشین عورتیں بھی گھروں سے باہر آگئیں اور تمام مردوں اور عورتوں کی آنکھیں آبدیدہ ہوگئیں۔

روایت حدیث

حضرت بلالؓ سے ابوبکرؓ، عمرؓ، اسامہؓ بن سعد، کعب بن عجرہؓ، ابن عمرؓ، براء بن عازبؓ نے احادیث روایت کی ہیں۔

بلالؓ کا لطیف جواب اور مسئلہ کا انکشاف

سعیدؓ بن مسیب راوی ہیں کہ خیبر سے واپسی کے وقت حضورؐ رات کے پہلے حصہ میں سفر کرتے رہے۔ رات کے آخری حصہ میں حضورؐ نے ایک مقام پر پڑاؤ کیا۔ اور بلالؓ کو فرمایا تم خیال رکھنا۔ نماز فجر کے لئے ہمیں اٹھا دینا۔ چنانچہ کچھ دیر تک تو حضرت بلالؓ جاگتے رہے پھر جدھر سے سورج طلوع ہوتا تھا ادھر منہ کر کے اونٹ کے کجاوے سے ٹیک لگا کر بیٹھ گئے تاکہ پو پھٹنے پر نظر رہے لیکن تقدیر خداوندی کہ بلالؓ کی آنکھ لگ گئی۔ سب سے پہلے حضور ﷺ کی ہی آنکھ کھلی لیکن اس وقت سورج طلوع ہو چکا تھا۔ حضور ﷺ سخت پریشان ہوئے اور فرمایا بلال! یہ کیا کیا۔ بلالؓ نے عرض کیا حضور! جس

نے آپ کی روح قبض کی اس نے میری بھی قبض کر لی۔

اس پر حضورؐ نے وہاں سے کوچ کا ارشاد فرمایا اور دوسری جگہ پر جا کر بلالؓ کو اذان دینے کے لئے کہا اور آپؐ نے صبح کی نماز پڑھائی۔ نماز کے بعد فرمایا جس کی نماز قضا ہو جائے یا وہ بھول جائے تو جب یاد آجائے پڑھ لے۔ (مؤطا امام مالکؒ) گویا تقدیر الٰہی نے ایک مسئلہ کا انکشاف کیا جس کا باعث بلالؓ کی غفلت ہوئی جس غفلت میں بلالؓ کا کوئی دخل نہ تھا۔

حضورؐ کے وقت میں تین اور آدمی اذان دیا کرتے تھے۔ ایک ابن ام مکتوم، دوسرے عمرو بن ابن کلثوم، تیسرے ابومحذورہ۔ بلالؓ صبح کی اذان نسبتاً پہلے دے دیتے تھے۔ اس لئے حضورؐ فرمایا کرتے جب ابن ام مکتوم اذان دیں اس وقت تک سحری کھالیا کرو۔ بلالؓ کی اذان پر سحری نہ چھوڑ دیا کرو۔ ایک موقعہ پر حضرت بلالؓ نے صبح کی اذان وقت سے پہلے دے دی۔ اس پر حضورؐ نے فرمایا بلال! اب گلیوں میں پھر کر آواز دو ''ان العبد قد نام'' کہ بندہ سو گیا۔ بندے سے غفلت ہوگئی۔ چنانچہ بلالؓ نے ایسا ہی کیا۔ (ترمذی باب ماجاء اذان)

حضرت بلالؓ کی اہلی زندگی

حضرت بلالؓ نے متعدد شادیاں کیں۔ بعض کتب میں لکھا ہے کہ آپ نے حضرت ابوبکرؓ کی صاحبزادی سے بھی شادی کی لیکن یہ غلط ہے۔ آپ نے ابوالبکیر کی لڑکی سے شادی کی تھی لیکن اولاد نہ کوئی چھوڑی۔ آپ کی ایک بہن کا نام ''عقرہ'' تھا جو عمر بن عبداللہ کی لونڈی تھی۔ ایک بھائی کا نام خالد تھا۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کے اور ابورویحہؓ خثعمی کے درمیان مواخات قائم کی تھی۔ جب یہ شام چلے گئے تو ابورویحہؓ ہی ان کا وظیفہ وصول کرتے تھے۔ بعض نے ابوعبیدہؓ بن جراح کا بھی نام لیا ہے لیکن درست یہی ہے کہ ابورویحہؓ ہی سے مواخات ہوئی تھی۔ ایک شادی ان کی مشہور صحابی ابودرداءؓ کے خاندان میں بھی ہوئی تھی۔

وصال

اپنے آقاؐ کے قدموں میں ان کا خادمؓ تریسٹھ سال کی عمر میں پہنچ گیا۔ وفات کے وقت بیوی کو روتے دیکھا تو کہا کیوں روتی ہو، مجھے تو ایک لمبی جدائی کے بعد کل اپنے حبیب محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور آپؐ کے اصحابؓ سے ملاقات کا موقع نصیب ہوگا۔ انشاءاللہ دمشق کے باب صغیر میں مدفون ہوئے۔ آج دمشق کے وسیع و عریض قبرستان میں اسلام کا یہ پہلا مؤذن محو استراحت ہے۔ مجھے 19 مارچ 1967ء کو مزار بلالؓ پر حاضر ہونے کا موقع ملا۔ بلالؓ کے مرقد سے بہت ورے ہی آنکھوں سے آنسو رواں تھے۔ دل دھڑک رہا تھا کہ آج سیدنا بلالؓ کی قبر پر مسیح موعود کے ایک کفش بردار کو قدرت ثانیہ کے تیسرے مظہر کی بدولت حاضری نصیب ہوئی۔ دیر تک بلالؓ اور آقائے بلالؓ کے لئے دعا کرتا رہا۔ دعا کے لئے اٹھے ہوئے ہاتھ اب نیچے بھی گر گئے لیکن دل اس جگہ سے ہٹنا نہ چاہتا تھا۔ آخر بوجھل دل اور بھاری قدم اٹھاتا وہاں سے باہر آیا۔

(روزنامہ الفضل 29 ستمبر 1970ء)

مکرم رشید احمد چوہدری صاحب۔ لندن

برطانیہ کی درسی کتب میں

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کا ذکر خیر

ء میں انگلستان کی بیڈفورڈ (Bedford) ایجوکیشن اتھارٹی کے ایک ایجوکیشن آفیسر جان بیلی نے خاکسار سے رابطہ کیا اور بتایا کہ وہ سکول کے مذہبی نصاب کی روشنی میں ریلیجن ان لائف Religion in Life کے نام سے کتب کا ایک سلسلہ شروع کر رہے ہیں جو سکولوں میں رائج کی جائیں گی۔ انہوں نے بتایا کہ ان کتب میں ہندوازم، یہودیت، عیسائیت، دین حق اور سکھ دھرم کے بارہ میں معلومات شامل کی جائیں گی اور اس خواہش کا اظہار کیا کہ دین حق کے متعلق جو معلومات انہوں نے اکٹھی کی ہیں ان کا مطالعہ کر کے اپنی رائے کا اظہار کروں اور اگر ہو سکے تو ان کو بہتر بنانے کے لئے اپنی تجاویز سے ان کو مطلع کروں۔

اسی طرح انہوں نے دیگر مذاہب کے پیروکاروں سے بھی رابطہ کیا اور 30 افراد کے لگ بھگ ایک کمیٹی بنائی۔ دین حق کے بارہ میں مواد کو جانچنے کے لئے کمیٹی میں مجھے کیوں شامل کیا گیا یہ عقدہ ان سے ملاقات کے وقت کھلا۔ انہوں نے بتایا کہ وہ میری دو کتب Golden Deeds of Muslims اور Muslim Festivals and Ceremonies جو لندن سے شائع ہوئی تھیں اور برطانیہ کے سکولوں کی لائبریریوں میں موجود تھیں ان سے بہت متاثر ہوئے تھے۔

پہلی کتاب جو جان بیلی تیار کر رہے تھے اس کا نام انہوں نے Religious Leaders and Places of Pilgrimage Today تجویز کیا تھا۔ یعنی ''موجودہ دور کے مذہبی لیڈر اور مذہبی زیارت گاہیں'' گویا اس کتاب کے دو حصے تھے۔ ایک حصے میں مذہبی لیڈروں کی بابت معلومات تھیں اور دوسرے حصے میں مذہبی زیارت گاہوں کی۔

ان کی سکیم یہ تھی کہ ہر مذہب کے پانچ مذہبی لیڈر لے کر ان کا تعارف اور ان کے مذہبی اصولوں کے متعلق معلومات درج کر کے پانچ باب بنا دیئے جائیں اس طرح ایک لیڈر کے بارہ میں معلومات سکول کے ایک پیریڈ میں مکمل ہو سکیں۔ ہر باب کے آخر میں چند سوالات رکھے گئے تھے۔ تاکہ طلبا آپس میں تبادلہ خیالات کر کے مزید معلومات حاصل کر سکیں۔ اسی طرح کتاب کے دوسرے حصے میں ہر مذہب کی چار یا پانچ زیارت گاہوں کا ذکر تھا۔ ان کی تاریخی حیثیت، مذہبی رسوم کی ادائیگی وغیرہ کے متعلق معلومات شامل تھیں اور اس بات کی جستجو کی گئی تھی کہ لوگ وہاں کیوں اکٹھے ہوتے ہیں۔ ان ابواب کے آخر میں بھی مزید معلومات حاصل کرنے کے لئے چند سوالات درج کئے گئے تھے۔

جان بیلی چاہتا تھا کہ اس سارے مواد کو ان مذاہب کے نمائندوں کو دکھالیں تاکہ کتاب میں مندرج معلومات صحیح ہوں۔

......لیڈروں کی فہرست دیکھ کر میں نے انہیں توجہ دلائی کہ اس زمانہ میں جماعت احمدیہ کے چوتھے خلیفہ حضرت مرزا طاہر احمد ایسے مذہبی راہنما ہیں جن کو نہ صرف دنیا بھر کے احمدی اپنا روحانی لیڈر سمجھتے ہیں بلکہ دیگر افراد بھی ان کی خداداد طاقتوں کے معترف ہیں۔ میری بات انہوں نے سن تو لی مگر بظاہر ایسا تاثر دیا کہ وہ حضرت خلیفہ رابع کے نام کو شامل کرنے کے لئے مطمئن نہیں ہیں۔ شاید وہ دیگر کمیٹی کے ممبران سے ان کی رائے بھی لینا چاہتے ہوں۔

چند دن بعد ان سے دوبارہ ملاقات ہوئی تو انہوں نے بتایا کہ انہوں نے بیسویں صدی کے تین مفکروں مصر کے محمد عبدہ، انڈیا کے سر محمد اقبال اور ابوالاعلیٰ مودودی کا انتخاب کیا ہے نیز آیت اللہ خمینی اور جماعت احمدیہ کے لیڈر حضرت مرزا طاہر احمد صاحب کو بھی شامل کیا ہے۔

انہوں نے اس ارادہ کا اظہار کیا کہ خاکسار حضرت خلیفۃ المسیح الرابع سے انٹرویو حاصل کرنے کی اجازت حاصل کرے۔ چنانچہ جب حضور سے اجازت مل گئی تو جان بیلی صاحب اپنا ٹیپ ریکارڈر لے کر ایک دن لندن بیت الذکر پہنچ گئے اور ہم اکٹھے حضور انور کی خدمت میں حاضر ہوگئے۔

حضور انور نے سب سے پہلے جماعت احمدیہ کا تعارف کرایا۔ دائمی مرکز قادیان دارالامان کا ذکر کیا جہاں حضرت مسیح موعود پیدا ہوئے اور تمام عمر گزاری۔ جماعت احمدیہ کے قیام کی تفصیل بتائی اور پھر حضرت مسیح موعود کی وفات کے بعد خلافت کے سلسلہ کا تذکرہ کیا۔ جماعت احمدیہ کی متحدہ ہندوستان کے لئے خدمات کا مختصر تذکرہ کرنے کے بعد ہندوستان کی پارٹیشن کا ذکر کیا اور بتایا کہ حضرت خلیفہ ثانی کو قادیان سے ہجرت کر کے پاکستان جانا پڑا اور پاکستان میں جماعت نے نیا مرکز ربوہ آباد کیا۔

جان بیلی کے سوال پر حضور نے جماعت احمدیہ کے عقائد اور ان اختلافات کا ذکر بھی فرمایا جن کی وجہ سے جماعت کو نفرت کا نشانہ بنایا جاتا ہے۔

جان بیلی نے حضور سے اگلا سوال یہ کیا کہ آپ کی پرورش کس ماحول میں ہوئی۔ آپ کا گھریلو ماحول کیسا تھا۔ اس کے جواب میں حضور نے قادیان کے ماحول کا تذکرہ کیا اور بتایا کہ قادیان میں عام زندگی کیسے گزرتی تھی۔ اپنے بچپن کے واقعات بھی سنائے اور یہ بتایا کہ بچپن سے ہی قرآن مجید کا مطالعہ ان کی زندگی کا معمول بن چکا تھا۔ دینی تعلیمات، احادیث وغیرہ کا علم حاصل کرنے کا بھی انہیں بہت شوق تھا۔ اس کے علاوہ دیگر کتب بھی زیر مطالعہ رہتی تھیں۔ دن میں پانچوں مرتبہ نماز باجماعت میں شامل ہوتے تھے اور روزانہ رات کے آخری حصہ میں نوافل پڑھنے کی عادت بچپن سے ہی پڑ چکی تھی۔ حضور نے بتایا کہ اس عمر میں بھی دعا کی قبولیت کے نشان آپ نے اکثر دیکھے ہیں۔ کیونکہ بچپن سے ہی خدا تعالیٰ کی ہستی پر پورا یقین تھا اور یہ بھی یقین تھا کہ احمدیت خدا تعالیٰ کا لگایا ہوا پودا ہے مگر پھر توقف کے بعد فرمایا کہ ہاں ایک وقت میری زندگی میں ایسا بھی آیا تھا جب میں 14 یا 15 سال کا تھا کہ میرے ذہن میں یہ سوال ابھرنے لگا کہ آیا خدا تعالیٰ کا وجود ہے بھی یا نہیں اصولی طور پر تو مجھے یقین تھا کہ خدا کا وجود لازمی ہے لیکن سوال یہ پیدا ہوتا تھا کہ اگر زندہ خدا موجود ہے تو کیا وہ مجھے اپنا چہرہ بھی دکھلائے گا اور اس کے لئے نئے جوش کے ساتھ راتوں کو اٹھ کر دعا کرنی شروع کر دی۔

اس کے بعد حضور نے اپنے ایک روحانی تجربہ کا ذکر فرمایا۔ فرمایا کہ ایک دن مجھ پر غنودگی کی حالت طاری ہوئی اور میں نے دیکھا کہ ساری زمین سکڑ کر ایک گیند کی شکل اختیار کر گئی ہے۔ ساری کائنات ایک عجیب قسم کی روشنی سے بھر گئی ہے۔ زمین کے ہر ذرے اور ایٹم نے ایک ہی سُر اور تال کے ساتھ پھیلنا اور سکڑنا شروع کر دیا ہے اور اس سے آواز آرہی ہے ''ہمارا خدا، ہمارا خدا'' اور میں بھی زمین کی ہر شے کے ساتھ اسی انداز میں پکار رہا ہوں۔ ''ہمارا خدا، ہمارا خدا''۔

مجھے ایسا محسوس ہوا کہ خدا تعالیٰ خود میرے پاس آیا ہے۔ وہ مجھ پر ایسی شان سے ظاہر ہوا کہ کسی شک و شبہ کی گنجائش ہی نہ رہی۔ چند منٹوں تک میری یہی کیفیت رہی پھر میں مکمل ہوش میں آ گیا۔

جان بیلی نے اپنی کتاب میں اکیسویں باب میں حضرت مرزا طاہر احمد کے اسی روحانی تجربے کا ذکر صفحہ 55 پر کیا ہے۔ یہ کتاب 1987ء میں شائع ہوئی۔

حضور نے اپنے اسی کشف کا ذکر A Man of God میں بھی کیا ہے جو 1991ء میں شائع ہوئی۔

جان بیلی نے دریافت کیا کہ کیا ہر شخص کو جو خدا تعالیٰ کے وجود کے متعلق اطمینان کرنا چاہے اسے ایسے پرجلال اور پراسرار تجربہ سے گزرنا پڑے گا۔ حضور نے فرمایا نہیں۔ اللہ تعالیٰ اپنے بندہ کی صلاحیتوں کے مطابق اس سے سلوک کرتا ہے۔ خدا تعالیٰ کی ہستی تو یونیورسل ہے اور یہ ہر شخص کے اپنے ظرف پر منحصر ہے کہ اسے خدا تعالیٰ کا دیدار کس طرح حاصل ہوتا ہے۔

حضور کے متعلق اس باب کے آخر میں جو سوالات دیئے گئے ہیں ان میں سے ایک یہ ہے۔

''بعض مسلمان جماعت احمدیہ کے اتنے شدید مخالف ہیں کہ وہ یہ نہیں چاہتے کہ مرزا طاہر احمد کو ......لیڈروں میں شامل کیا جائے۔ تم کیا محسوس کرتے ہو کیا ان کا یہ مؤقف درست ہے؟

آسٹریا

سرکاری نام:

جمہوریہ آسٹریا (Republic of Austria)

(Republik Osterreich)

وجہ تسمیہ:

آسٹرچ جرمن زبان کا لفظ ہے جس کے معنی ہیں "فرانکوں کی مشرقی بادشاہت"

محل وقوع:

جنوب وسطی یورپ

حدود اربعہ:

اس کے شمال میں جرمنی، چیک جمہوریہ اور سلواکیہ۔ مشرق میں ہنگری، جنوب میں سلووینیا اور اٹلی۔ مغرب میں سوئٹزرلینڈ اور لچٹن سٹین واقع ہیں۔

جغرافیائی صورتحال:

آسٹریا بغیر سمندر کا پہاڑی ملک ہے اور اپنے خوبصورت پہاڑی مناظر کی وجہ سے دنیا بھر میں مشہور ہے۔ آسٹریا کی مشرق سے مغرب لمبائی 571 کلومیٹر اور شمال سے جنوب چوڑائی 300 کلومیٹر ہے۔ ملک کا 75 فیصد رقبہ پہاڑی اور 40 فیصد رقبہ جنگلات پر مشتمل ہے۔ شمال میں دریائے ڈینیوب کی سرسبز وادی ہے۔ مغربی اور جنوبی حصے کوہ الپس ALPS پہاڑوں میں گھرے ہیں۔ مشرقی صوبہ اور وی آنا دریائے ڈینیوب کے کنارے آباد ہیں۔ یہی دریا آسٹریا کو سمندر سے ملاتا ہے۔

رقبہ:

83,855 مربع کلومیٹر

آبادی:

80 لاکھ 50 ہزار نفوس (1998ء)

دارالحکومت:

وی آنا Vienna (16 لاکھ)

بلند ترین مقام:

گراس گلوکنر (3797 میٹر)

اہم شہر:

گراز، لینز، سالز برگ، انسبرگ، موڑلنگ، بادین، کریمس، گمنڈن

سرکاری زبان:

جرمن (سربوکروٹ، ترکش)

مذاہب:

عیسائیت (رومن کیتھولک 80 فیصد، پروٹسٹنٹ 20 فیصد)

اہم نسلی گروپ:

جرمن 90 فیصد، سلووین، ہنگرین، کروشین، ترکش

یوم آزادی:

26 اکتوبر 1955ء

رکنیت اقوام متحدہ:

14 دسمبر 1955ء

کرنسی یونٹ:

یورو Euro (یورپین سنٹرل بینک)

انتظامی تقسیم:

9 ریاستیں (Lander)

موسم:

نہایت خوشگوار اور باعث کشش ہے۔ سردیوں میں سخت سردی جبکہ گرمیوں میں معتدل رہتا ہے۔

اہم زرعی پیداوار:

آلو، جو، غلہ، چقندر، جئی، مکئی، گندم، رائی، انگور نیز مویشی، سؤر، پولٹری

اہم صنعتیں:

فولاد، مشینری، گاڑیاں، بجلی کا سامان، آپٹیکل، شیشے کی مصنوعات، کاغذ، ٹیکسٹائل، سیمنٹ، کیمیائی اشیاء

اہم معدنیات:

خام لوہا، تیل، لگنائٹ، گریفائٹ، قدرتی گیس، سیسہ، جست، تانبا، زنک

مواصلات:

قومی فضائی کمپنی "آسٹرین ایرلائنز" (6 ہوائی اڈے)

آسٹریا اور اس کا ماحول

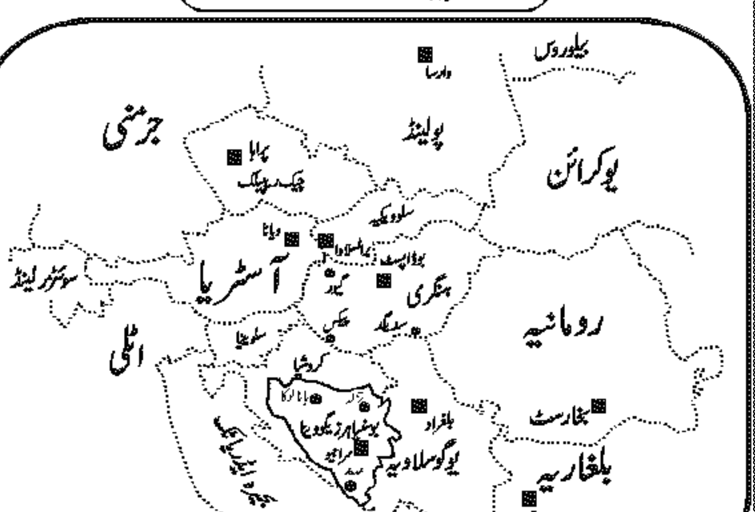

بشریٰ صاحبہ

والد محترم محمد زمان خان صاحب

میرے پیارے ابوجان محترم محمد زمان خان صاحب مورخہ 17 اپریل 2004ء کو بعمر 80 سال لاہور میں وفات پا گئے۔ اللہ تعالیٰ ان کے درجات بلند کرے۔ آمین۔ ان کی نماز جنازہ اگلے روز انجمن کے دفاتر میں پڑھائی گئی۔ تدفین بہشتی مقبرہ میں ہوئی پسماندگان میں تین بیٹے اور پانچ بیٹیاں یادگار چھوڑی ہیں۔ سب بچے شادی شدہ ہیں اور صاحب اولاد ہیں۔

میرے پیارے ابا جان ایک سیدھے سادے درویش صفت انسان تھے۔ دنیاداری سے کوسوں دور نہایت ہی پرخلوص بہت محبت کرنے والے بے غرض بے لوث سچے اور کھرے انسان تھے۔ 1952ء میں انہوں نے احمدیت قبول کی۔

میرے پیارے ابا جان ہری پور ہزارہ کے رہنے والے تھے۔ جب انہوں نے احمدیت قبول کی ان کے قبیلے والوں نے بہت مخالفت کی۔ میرے ابوجان کی پہلی بیوی ان کے رشتے داروں میں سے تھیں۔ جب وہ اپنے ماں باپ کو ملنے گئیں تو ان کے والدین نے انہیں وہیں روک لیا اور کہا کہ زمان مرتد ہو گیا ہے اس نے اپنا دین بدل لیا ہے۔ لہٰذا ہم تمہیں اس کے ساتھ نہیں جانے دیں گے۔ طلاق لیں گے۔ تمہاری شادی کسی اور اچھے گھرانے میں کر دیں گے۔ یہ فیصلہ جرگہ میں ہوا۔ جرگہ میں تقریباً 200 کے قریب آدمی تھے۔ فتویٰ دینے والے عالم کو بلایا گیا۔ اور میرے ابوجان بظاہر بالکل اکیلے تھے لیکن اللہ تعالیٰ کا فضل ان کے ساتھ تھا۔ ابوجان نے انہیں کہا کہ قرآن اور دلیل سے بات کروں گا۔ پہلے آپ سوال کریں میں جواب دوں گا۔ بعد میں میں سوال کروں گا آپ جواب دینا۔ پھر سوال و جواب ہوئے جو سوال مولوی صاحب نے کئے۔ ابو جان نے قرآن مجید کی رو سے جواب دیئے مولوی صاحب کے بیٹے نے اپنے باپ کو کہا کہ ابا تم فتوے ہی لگا سکتے ہو زمان صاحب کا دلیل سے مقابلہ نہیں کر سکتے۔ اس سے یہ ہوا کہ گاؤں والے پہلے سے زیادہ عزت کرنے لگے۔ ظاہری مخالفت کم ہو گئی۔ ان کی بیوی نے بھی ابوجان کا ساتھ دیا۔ انہوں نے اپنے ماں باپ سے کہا کہ اصل مومن تو زمان صاحب ہی ہیں جنہوں نے مجھے قرآن پاک پڑھایا۔ نماز سکھائی۔ وہ اپنے ماں باپ کو چھوڑ کر ابو جان کے ساتھ لاہور آ گئیں۔ کچھ عرصہ بعد ان کے ہاں بچے کی ولادت ہونے والی تھی۔ بیٹا ہوا کچھ دنوں کے بعد دونوں ماں بیٹا فوت ہو گئے۔ ابوجان بہت پریشان تھے۔ اوپر رشتہ داروں نے باتیں بنانا شروع کر دیں۔ دیکھا تمہیں مرتد ہونے کی سزا مل گئی۔ احمدیت کو چھوڑ دو۔ ابو جان کہتے تھے میں نے وقت کے مسیح کو مان کر ترقی کی ہے۔ لہٰذا میں احمدیت کو نہیں چھوڑ سکتا چاہے کسی بھی ابتلاء سے گزرنا پڑے۔ شکر ہے اللہ تعالیٰ کا کہ میرے ابو جان اس کڑے امتحان میں سے بھی گزر گئے۔ میرے ابوجان بتاتے تھے کہ میرے بھائی کہتے تھے کہ اب تو بے اولاد مرے گا اور اللہ تعالیٰ کی شان دیکھیں کہ ان کے بھائیوں کے ہاں کوئی اولاد نہیں ہوئی۔ حلقہ مغل پورہ میں ایک حافظ ہوا کرتے تھے۔ انہوں نے کہا کہ آپ شادی کر لیں۔ ابو جان بتاتے تھے کہ میں ان سے ناراض ہوا کہ میں پریشان ہوں اور آپ مجھ سے مذاق کر رہے ہیں۔ میں شادی نہیں کروں گا۔ میری بیوی نے میرے ساتھ بہت وفا کی میرے لئے اپنے ماں باپ بہن بھائی چھوڑ کر میرا ساتھ دیا۔ اب میری کوئی اور خواہش نہیں ہے۔ ابو جان بتاتے تھے کہ حافظ صاحب نے مجھے پیار سے سمجھایا کہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے کبھی بھی ناامید نہیں ہونا چاہئے۔ آپ میرے کہنے پر شادی کی حامی بھر لیں۔ دیکھنا اللہ تعالیٰ کتنے فضل کرے گا۔ اس طرح دوسری شادی میری والدہ صاحبہ سے ہوئی۔ ہم ماشاء اللہ پانچ بہنیں اور تین بھائی ہیں۔ ان کی تین نسلیں چلیں۔ اور ماشاء اللہ خدا کے فضل سے سب حیات ہیں۔

دوسری قوموں کی نقل

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:۔

جو شخص ایک قوم کے لباس کو پسند کرتا ہے تو پھر آہستہ آہستہ اس قوم کو اور پھر ان کے دوسرے اوضاع و اطوار حتیٰ کہ مذہب کو بھی پسند کرنے لگتا ہے ...... پھر آہستہ آہستہ انسانوں کی نوبت تتبع کی یہاں تک پہنچ جاتی ہے کہ وہ ان کی طرح طہارت کرنا بھی چھوڑ دیتا ہے۔ (ملفوظات جلد 4 ص 388)

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

(سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ربوہ)

مسل نمبر 39916 میں طاہرہ ندیم زوجہ محمود احمد ندیم قوم مغل پیشہ خانہ داری عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکرہ آج بتاریخ 04-7-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔حق مہر وصول شدہ -/70,000 روپے 2۔ طلائی زیورات وزن 17 تولے موجودہ مالیت پاکستانی -/1,19,000 روپے اس وقت مجھے مبلغ 80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ کی داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ 04-7-1 سے منظور فرمائی جاوے۔الامۃ طاہرہ ندیم گواہ شد نمبر 1 منور احمد ندیم ولد مبارک احمد مرحوم جرمنی گواہ شد نمبر 2 محمود احمد ندیم ولد دین محمد مرحوم جرمنی

مسل نمبر 39917 میں نسیم بٹ بیوہ محمد سلیم بٹ مرحوم قوم بٹ پیشہ خانہ داری عمر 41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکرہ آج بتاریخ 04-7-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔طلائی زیور وزن 7 تولے مالیت 56 ہزار روپے پاکستانی اس وقت مجھے مبلغ 223 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ کی داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامۃ نسیم اختر بٹ گواہ شد نمبر 1 اکرام اللہ بٹ جرمنی گواہ شد نمبر 2 محمد نعیم بٹ جرمنی

مسل نمبر 39918 میں عثمان نصیر ولد نصیر احمد قوم ککے زئی پیشہ طالب علم عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکرہ آج بتاریخ ۔۔۔۔میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کوئی جائیداد منقولہ و غیر منقولہ نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 1000 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ کی داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا ہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد عثمان نصیر گواہ شد نمبر 1 ظہور احمد ملک ولد شیروز احمد خان جرمنی گواہ شد نمبر 2 عرفان احمد ملک ولد ظہور احمد ملک جرمنی

مسل نمبر 39919 میں بینا محمود زوجہ حامد محمود قوم خواجہ پیشہ خانہ داری عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکرہ آج بتاریخ 04-7-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔طلائی زیور وزن 4 تولہ مالیت 470 یورو حق مہر وصول شدہ 5000 مارک اس وقت مجھے مبلغ 80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ کی داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامۃ بینا محمود گواہ شد نمبر 1 محمد سعید بٹ جرمنی گواہ شد نمبر 2 اکرام اللہ بٹ جرمنی

مسل نمبر 39920 میں نصرت اکرام بٹ زوجہ اکرام اللہ قوم خواجہ بٹ پیشہ خانہ داری عمر 41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکرہ آج بتاریخ 04-7-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔طلائی زیور وزن پانچ تولے قیمت اندازاً -/40000 پاکستانی روپے 2۔حق مہر وصول شدہ -/5000 روپے پاکستانی اس وقت مجھے مبلغ 80 یورو روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ کی داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامۃ نصرت اکرام بٹ گواہ شد نمبر 1 اکرام اللہ ولد محمد یوسف جرمنی گواہ شد نمبر 2 محمد سعید بٹ ولد اکرام اللہ جرمنی

مسل نمبر 39921 میں سعادت احمد خالد ولد ڈاکٹر غلام محمد حق مرحوم قوم راجپوت بھٹی پیشہ ملازمت عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکرہ آج بتاریخ 04-7-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 2200 یورو ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ کی داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد سعادت احمد خالد گواہ شد نمبر 1 جاوید اقبال ولد مرزا عبدالغفور مرحوم جرمنی گواہ شد نمبر 2 افضال احمد عابد ولد چوہدری منیر احمد مرحوم جرمنی

مسل نمبر 39922 میں امتہ الودود طاہرہ زوجہ داؤد احمد کھوکھر قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکرہ آج بتاریخ 04-8-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے ا۔حق مہر پینتیس ہزار روپے ۲۔طلائی زیورات وزن 26 تولہ مالیت اندازاً تین لاکھ نو ہزار چار صد روپے اس وقت مجھے مبلغ 80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ کی داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامۃ امتہ الودود طاہرہ گواہ شد نمبر 1 عامر اعجاز ولد بشارت احمد کھوکھر جرمنی گواہ شد نمبر 2 داؤد احمد کھوکھر ولد بشارت احمد کھوکھر جرمنی

مسل نمبر 39923 میں فرید احمد عابد ولد افضال احمد عابد قوم جاٹ پیشہ طالبعلم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکرہ آج بتاریخ 04-7-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ 100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ کی داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد فرید احمد عابد گواہ شد نمبر 1 ثاقب احمد ولد امتیاز احمد جرمنی گواہ شد نمبر 2 زیشان احمد عابد ولد افضال احمد عابد جرمنی

مسل نمبر 39924 میں مرزا جاوید اقبال ظفر ولد مرزا عبدالغفور مرحوم قوم مغل پیشہ ملازمت عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکرہ آج بتاریخ 04-7-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔مکان واقع جرمنی نصف حصہ 52,000 یورو اس وقت مجھے مبلغ 1500 یورو روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ کی داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد مرزا جاوید اقبال ظفر گواہ شد نمبر 1 سعادت احمد خالد ولد ڈاکٹر غلام محمد حق جرمنی گواہ شد نمبر 2 طاہر احمد مرزا ولد مرزا عبدالغفور مرحوم

مسل نمبر 39925 میں فرزانہ ندیم زوجہ منور احمد ندیم قوم شیخ پیشہ خانہ داری عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکرہ آج بتاریخ 04-7-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے ا۔حق مہر -/30,000 روپے ۲۔طلائی زیورات ساڑھے چوبیس تولے مالیت -/171,500 روپے اس وقت مجھے مبلغ 80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ کی داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ 04-7-1 سے منظور فرمائی جاوے۔الامۃ فرزانہ ندیم گواہ شد نمبر 1 منور احمد ندیم ولد مبارک احمد ندیم مرحوم جرمنی گواہ شد نمبر 2 محمد جمیل شاہد ولد محمد شفیع جرمنی

مسل نمبر 39926 میں شریف احمد ملک ولد ملک محمد سلطان قوم کھوکھر پیشہ پنشنر عمر 71 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکرہ آج بتاریخ 04-9-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ ا۔زرعی زمین 7 کنال واقع کھوکھر غربی ضلع گجرات اندازاً قیمت -/200000 روپے ۲۔ زرعی زمین دس کنال واقع ٹوبہ ٹیک سنگھ

تحصیل گوجرہ اندازاً قیمت -/225,000 روپے ۳۔ زرعی زمین 13 کنال واقع قاضی چک تحصیل و ضلع گجرات اندازاً قیمت -/100,000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/5471 یورو ماہوار بصورت پینشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ کی داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد گواہ شد نمبر 1 اکرام اللہ چیمہ ولد چوہدری شرف دین جرمنی گواہ شد نمبر 2 ہدایت اللہ شادو ولد محمد بخش جرمنی

مسل نمبر 39927 میں محمد امین شاد ولد محمد حنیف قوم ارائیں پیشہ ملازمت عمر 44 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکرہ آج بتاریخ 1-8-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 1200 یورو روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ کی داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد امین شاد گواہ شد نمبر 1 اکرام اللہ چیمہ ولد شرف دین چیمہ جرمنی گواہ شد نمبر 2 ملک مشتاق ولد ملک محمد اعظم جرمنی

مسل نمبر 39928 میں عزیز اللہ طاہر زیروی ولد صوفی کریم بخش زیروی قوم جٹ پیشہ ملازمت عمر 52 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکرہ آج بتاریخ 1-7-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ 1200 یورو ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ کی داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عزیز اللہ طاہر زیروی گواہ شد نمبر 1 راجہ عبدالمجید ولد راجہ کریم اللہ جرمنی گواہ شد نمبر 2 راجہ نعیم اللہ ولد راجہ کلیم اللہ جرمنی

مسل نمبر 39929 میں بشریٰ بیگم زوجہ احسان اللہ قوم وڑائچ پیشہ خانہ داری بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکرہ آج بتاریخ 1-7-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے ا۔ طلائی زیورات کل وزن 1002 گرام قیمت 800 یورو ۲۔ حق مہر وصول شدہ 1,000 اس وقت مجھے مبلغ 100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ کی داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ بشریٰ بیگم گواہ شد نمبر 1 اکرام اللہ چیمہ ولد شرف دین چیمہ جرمنی گواہ شد نمبر 2 احسان اللہ وڑائچ ولد عمر دین جرمنی

مسل نمبر 39930 میں راجہ کلیم اللہ ولد راجہ عبدالحمید قوم گکھڑ پیشہ ملازمت عمر 47 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکرہ آج بتاریخ 1-7-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ پلاٹ ایک کنال واقع دارالعلوم شرقی حلقہ لطیف قیمت اندازاً سات لاکھ روپے اس وقت مجھے مبلغ 1400 یورو ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ کی داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد راجہ کلیم اللہ گواہ شد نمبر 1 اکرام اللہ چیمہ ولد شرف دین جرمنی گواہ شد نمبر 2 داؤد انور ولد ظفر اللہ جرمنی

مسل نمبر 39931 میں داؤد انور ولد ظفر اللہ قوم جٹ پیشہ ملازمت عمر 41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکرہ آج بتاریخ 1-7-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ ا۔ ایک عدد مکان واقع I.U.K. جس کی قیمت 2,30,000 پونڈ ۲۔ ایک عدد مکان واقع محلّہ دارالرحمت وسطی ربوہ جس کی قیمت اندازاً دس لاکھ روپے اس وقت مجھے مبلغ 2000 یورو ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ کی داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد داؤد انور گواہ شد نمبر 1 اکرام اللہ چیمہ ولد شرف دین چیمہ گواہ شد نمبر 2 راجہ کلیم اللہ ولد راجہ عبدالحمید مرحوم جرمنی

مسل نمبر 39932 میں سرفراز احمد بھٹی ولد ذوالفقار علی بھٹی قوم راجپوت بھٹی پیشہ ملازمت عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکرہ آج بتاریخ 18-7-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 1000 یورو ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ کی داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد سرفراز احمد بھٹی گواہ شد نمبر 1 خالد محمود ولد چوہدری سلطان احمد جرمنی گواہ شد نمبر 2 عامر اعجاز ولد بشارت احمد جرمنی

مسل نمبر 39933 میں ثریا بیگم زوجہ حمید اللہ قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکرہ آج بتاریخ 1-9-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ طلائی زیور وزن 15 تولہ اس وقت مجھے مبلغ 100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ کی داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ ثریا بیگم گواہ شد نمبر 1 حمید احمد خالد ولد بشارت اللہ جرمنی گواہ شد نمبر 2 سمیع اللہ ولد حفیظ اللہ جرمنی

مسل نمبر 39934 میں راجہ منیر احمد ولد راجہ نذیر احمد قوم راجپوت پیشہ پرائیویٹ ملازمت عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکرہ آج بتاریخ 1-9-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 1600 یورو ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ کی داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد راجہ منیر احمد گواہ شد نمبر 1 حمید احمد خالد ولد محمد عبداللہ جرمنی گواہ شد نمبر 2 محمد انور ولد محمد حسین جرمنی

مسل نمبر 39935 میں رضیہ منور بنت چوہدری منور احمد وڑائچ قوم وڑائچ پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکرہ آج بتاریخ 20-6-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ کی داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ رضیہ منور گواہ شد نمبر 1 چوہدری منور احمد وڑائچ ولد چوہدری محمود احمد وڑائچ جرمنی گواہ شد نمبر 1 ظفر احمد ساہی ولد چوہدری محمد نواز احمد ساہی جرمنی 2

مسل نمبر 39936 میں کلیم احمد طاہر ولد محمد جمال مرحوم قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکرہ آج بتاریخ 1-8-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ ایک عدد پلاٹ ---- ---۔ جس پر تین عدد دوکانات تعمیر ہیں ابھی کرایہ وصول نہیں ہوا 17-03-04 کو وراثت میں ملی ہے اس وقت مجھے مبلغ 3000 یورو ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ کی داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد کلیم احمد طاہر گواہ شد نمبر 1 اکرام اللہ چیمہ ولد شرف دین جرمنی گواہ شد نمبر 2 محمد امین شاد ولد محمد حنیف جرمنی

مسل نمبر 39937 میں عطیۃ النور عابدہ زوجہ اشتیاق ملک قوم اعوان پیشہ خانہ داری عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکرہ آج بتاریخ 5-09-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ ا۔ طلائی زیورات وزن 300 گرام مالیت 3450 یورو ۲۔ حق مہر ایک لاکھ روپے اس وقت مجھے مبلغ 80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ کی داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں

گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔الامۃ عطیۃ النور عابدہ گواہ شد نمبر 1 مشتاق ملک ولد ملک محمد اعظم مرحوم جرمنی گواہ شد نمبر 2 اشتیاق ملک ولد مشتاق ملک جرمنی

مسل نمبر 39938 میں راشد نواز ولد نواز احمد قوم ملک پیشہ ملازمت عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکرہ آج بتاریخ 18-9-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی ۔اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ 3600 یورو ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ کی داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد راشد نواز گواہ شد نمبر 1 ملک شریف احمد ولد ملک محمد نواز گواہ شد نمبر 2 ناصر احمد باجوہ ولد محمد علی باجوہ مرحوم جرمنی

مسل نمبر 39939 میں عمر فاروق باجوہ ولد عبدالرؤف باجوہ قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکرہ آج بتاریخ 1-10-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی ۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ کی داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عمر فاروق باجوہ گواہ شد نمبر 1 اکرام اللہ چیمہ ولد شرف دین جرمنی گواہ شد نمبر 2 عبدالرؤف باجوہ ولد کلیم محمد اسلم باجوہ جرمنی

مسل نمبر 39940 میں ستارہ جبین زوجہ خالد محمود سمیع قوم ارائیں پیشہ خانہ داری عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکرہ آج بتاریخ 1-7-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ ا۔طلائی زیورات وزن 290 گرام مالیت 2245 یورو ۲۔حق مہر بذمہ خاوند 10000 جرمن مارک اب یورو 5000 بنتی ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 84 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ کی داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامۃ ستارہ جبین گواہ شد نمبر 1 عبدالسمیع ولد عبدالحق گواہ شد نمبر 2 محمد ادریس ولد محمد اسماعیل جرمنی

مسل نمبر 39941 میں احسان اللہ ولد عمر دین قوم وڑائچ پیشہ زمیندارہ عمر 64 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکرہ آج بتاریخ 3-06-03 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ زرعی اراضی بارہ ایکڑ چک نمبر 11/FW تحصیل چشتیاں ضلع بہاولنگر اس وقت مجھے مبلغ 3000 یورو سالانہ بصورت پنشن مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ کی داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد احسان اللہ گواہ شد نمبر 1 چوہدری محمود الحسن باجوہ ولد زاہد محمود باجوہ جرمنی گواہ شد نمبر 2 شہباز احمد باجوہ ولد چوہدری ریاض احمد باجوہ جرمنی

مسل نمبر 39942 میں عائشہ آفاق بنت آفاق احمد قوم باجوہ پیشہ طالبعلم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکرہ آج بتاریخ 14-05-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی ۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ 20 ایرو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ کی داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامۃ عائشہ آفاق گواہ شد نمبر 1 مبارک احمد ولد محبوب حسین جرمنی گواہ شد نمبر 2 امتیاز احمد چوہدری ولد چوہدری غلام احمد جرمنی

مسل نمبر 39943 میں عاصمہ روبینہ زوجہ اکرام احمد ملک قوم ککے زئی پیشہ خانہ داری عمر 44 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکرہ آج بتاریخ 8-09-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔طلائی زیورات وزن 197 گرام مالیت 2252 یورو اس وقت مجھے مبلغ 160 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ کی داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامۃ عاصمہ روبینہ گواہ شد نمبر 1 مشتاق ملک ولد محمد عظیم مرحوم گواہ شد نمبر 2 اکرام اللہ چیمہ ولد شرف دین جرمنی

مسل نمبر 39944 میں طلعت طارق زوجہ نعیم احمد طارق قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکرہ آج بتاریخ 1-08-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔طلائی زیور چار تولے مالیت تقریباً پانچ صد یورو حق مہر بذمہ خاوند بیس ہزار روپیہ (تقریباً 285 یورو) اس وقت مجھے مبلغ 100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ کی داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامۃ طلعت طارق گواہ شد نمبر 1 نعیم احمد طارق ولد محمد رفیق جرمنی گواہ شد نمبر 2 چوہدری محمد حنیف صدر حلقہ ولد چوہدری دین محمد وصیت نمبر 16661 جرمنی

مسل نمبر 39945 میں عفت حبیب اللہ زوجہ حبیب اللہ قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکرہ آج بتاریخ 1-09-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/5 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔حق مہر بذمہ خاوند -/50,000 روپے پاکستانی اس وقت مجھے مبلغ 80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ کی داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ عفت حبیب اللہ گواہ شد نمبر 1 حبیب اللہ ولد حمید اللہ جرمنی گواہ شد نمبر 2 حمید احمد ولد بشارت احمد جرمنی

مسل نمبر 39946 میں خدیجہ مختار زوجہ مختار احمد قوم بٹ پیشہ خانہ داری عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکرہ آج بتاریخ 14-08-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی ۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ طلائی زیورات 190 گرام چاندی 60 گرام مالیت ایک لاکھ روپے پاکستانی (تقریباً 1600 یورو) حق مہر وصول شدہ پانچ ہزار روپے پاکستانی اس وقت مجھے مبلغ 80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ کی داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔الامۃ خدیجہ مختار گواہ شد نمبر 1 عدیل احمد طاہر ولد عزیز احمد طاہر جرمنی گواہ شد نمبر 2 محمد رفیق ولد نورالدین جرمنی

مسل نمبر 39947 میں مشتاق ملک ولد ملک محمد عظیم قوم اعوان پیشہ ملازمت عمر 57 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکرہ آج بتاریخ 1-08-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ ا۔ایک عدد پلاٹ برقبہ ایک کنال جس کے اوپر چار عدد دکانیں اور چار دیواری ہے واقع دارالعلوم شرقی 24/24 ربوہ ہے۔۲۔دو عدد پلاٹس نمبر 50 اور 51 رقبہ دس دس مرلہ موضع برج بابل نصیر آباد ربوہ اندازاً قیمت چار لاکھ روپے ۳۔ایک عدد گھر موضع بوچھال کلاں ضلع چکوال تقریباً نو مرلہ واقع ہے والدہ بھائی رہائش پذیر ہیں۔اس وقت مجھے مبلغ 1000 یورو ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ کی داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد مشتاق ملک گواہ شد نمبر 1 اکرام اللہ چیمہ ولد شرف دین جرمنی گواہ شد نمبر 2 کلیم احمد طاہر ولد محمد جمال مرحوم جرمنی

مسل نمبر 39948 میں زرینہ کلیم زوجہ کلیم احمد طاہر قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکرہ آج بتاریخ 1-08-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ طلائی زیورات وزن

140 گرام مالیت 1750 یورو حق مہر -/15000 روپے وصول شدہ اس وقت مجھے مبلغ 100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ کی داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ زرینہ کلیم گواہ شد نمبر 1 کلیم احمد طاہر ولد محمد جمال مرحوم جرمنی گواہ شد نمبر 2 محمد امین ولد محمد حنیف جرمنی

مسل نمبر 39949 میں محمد یعقوب ولد محمد ابراہیم قوم راجپوت پیشہ کاروبار عمر 44 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکرہ آج بتاریخ 04-07-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ ایک عدد مکان واقع وارڈ نمبر 1 بدوملہی ضلع نارووال رقبہ تقریباً چار مرلہ ہے اس وقت مجھے مبلغ 900 یورو ماہوار بصورت تجارت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ کی داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد یعقوب گواہ شد نمبر 1 اکرام اللہ چیمہ ولد شرف دین جرمنی گواہ شد نمبر 2 محمود احمد ولد علی احمد جرمنی

مسل نمبر 39950 میں عظمیٰ یعقوب زوجہ محمد یعقوب قوم راجپوت بھٹی پیشہ خانہ داری عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکرہ آج بتاریخ 04-08-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ حق مہر بذمہ خاوند -/50000 روپے طلائی زیورات وزن 31 تولے اندازاً قیمت 3500 ایرو اس وقت مجھے مبلغ 100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ کی داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ عظمیٰ یعقوب گواہ شد نمبر 1 اکرام اللہ چیمہ ولد شرف دین جرمنی گواہ شد نمبر 2 محمد یعقوب ولد محمد ابراہیم جرمنی

مسل نمبر 39951 میں ثریا طاہر زوجہ عزیز احمد طاہر قوم جٹ (بندیشہ) پیشہ خانہ داری عمر 51 سال بیعت 1973-03-25 ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکرہ آج بتاریخ 04-08-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ حق مہر 2000 یورو طلائی زیورات ٹوٹل وزن 4 7 تولے قیمت -/1960 یورو اس وقت مجھے مبلغ 100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ کی داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ ثریا طاہر گواہ شد نمبر 1 عزیز احمد طاہر ولد حسن محمد مرحوم جرمنی گواہ شد نمبر 2 عبدالسمیع ولد محمد شفیع (جرمنی)

مسل نمبر 39952 میں درشہوار طاہر بنت عزیز احمد طاہر قوم جٹ بندیشہ پیشہ طالبہ عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکرہ آج بتاریخ 04-08-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ طلائی زیورات وزن ایک تولہ قیمت 140 یورو اس وقت مجھے مبلغ 100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ کی داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ درشہوار طاہر گواہ شد نمبر 1 اکرام اللہ چیمہ ولد شرف دین چیمہ جرمنی گواہ شد نمبر 2 عزیز احمد طاہر ولد حسن محمد مرحوم جرمنی

مسل نمبر 39953 میں ملیحہ صدف طاہر بنت عزیز احمد طاہر قوم جٹ (بندیشہ) پیشہ طالبہ عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکرہ آج بتاریخ 04-08-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ طلائی زیور وزن دو تولہ قیمت 280 یورو اس وقت مجھے مبلغ 100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ کی داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ ملیحہ صدف طاہر گواہ شد نمبر 1 عزیز احمد طاہر ولد چوہدری حسن محمد مرحوم جرمنی گواہ شد نمبر 2 عبدالسمیع ولد محمد شفیع جرمنی

مسل 39954 میں مسرت ملک زوجہ ملک طاہر احمد قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکرہ آج بتاریخ 04-06-15 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ حق مہر وصول شدہ -/7000 روپے اس وقت مجھے مبلغ 150 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ کی داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ مسرت ملک گواہ شد نمبر 1 عبدالمومن عامر ولد عبدالسلام جرمنی گواہ شد نمبر 2 منور احمد نون ولد عبدالسبحان نون جرمنی

مسل نمبر 39955 میں نادرہ منیر زوجہ راجہ منیر احمد قوم راجپوت بھٹی پیشہ خانہ داری عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکرہ آج بتاریخ 04-09-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ حق مہر -/20000 روپے طلائی زیورات قیمت 868 ایرو اس وقت مجھے مبلغ 100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ کی داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ نادرہ منیر گواہ شد نمبر 1 حمید احمد خالد ولد محمد عبداللہ جرمنی گواہ شد نمبر 2 راجہ منیر احمد ولد راجہ نذیر احمد جرمنی

مسل نمبر 39956 میں طارق محمود ولد چوہدری عبدالحق مرحوم قوم کاہلوں پیشہ ملازمت عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکرہ آج بتاریخ 04-9-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ زرعی زمین 12.5 ایکڑ واقع 160 مراد حاصل پور ضلع بہاولپور مشترکہ حصہ جو میرے نام نہیں ہوا اس وقت مجھے مبلغ 1300 یورو ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ کی داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ 04-9-1 سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد طارق محمود گواہ شد نمبر 1 مشتاق ملک ولد محمد عظیم مرحوم جرمنی گواہ شد نمبر 2 اکرام اللہ چیمہ ولد شرف دین چیمہ جرمنی

مسل نمبر 39957 میں درشہوار زوجہ آفاق احمد قوم وڑائچ جٹ پیشہ خانہ داری عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکرہ آج بتاریخ 04-7-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ حق مہر تیس ہزار روپے طلائی زیور 10 تولے مالیت اندازاً 70000 روپے اس وقت مجھے مبلغ 100 ایرو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ کی داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ درشہوار گواہ شد نمبر 1 امتیاز احمد جرمنی گواہ شد نمبر 2 مبارک احمد جرمنی

مسل نمبر 39958 میں آفاق احمد ولد ممتاز احمد قوم باجوہ عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکرہ آج بتاریخ 04-7-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ 1600 یورو روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ کی داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد آفاق احمد گواہ شد نمبر 1 مبارک احمد جرمنی گواہ شد نمبر 2 امتیاز احمد چوہدری

جرمنی

مسل نمبر 39959 میں شاہدہ نسیم بنت خالد حسین پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکرہ آج بتاریخ 8-1-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ 50 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ کی داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ 8-1-04 سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ شاہدہ نسیم گواہ شد نمبر 1 خالد حسین ولد محمد صادق جرمنی گواہ شد نمبر 2 اکرام اللہ چیمہ ولد شرف دین چیمہ جرمنی

مسل نمبر 39960 میں میمونہ طیبہ بنت منور احمد وڑائچ قوم وڑائچ پیشہ طالبعلمی عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکرہ آج بتاریخ 24-08-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کوئی جائیداد منقولہ وغیر منقولہ نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ کی داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے الامۃ میمونہ طیبہ گواہ شد نمبر 1 چوہدری منور احمد وڑائچ ولد محمود احمد وڑائچ جرمنی گواہ شد نمبر 2 ظفر احمد ساہی ولد چوہدری محمد نواز ساہی

مسل نمبر 39961 میں عبدالرؤف باجوہ ولد حکیم محمد اسلم باجوہ قوم جٹ باجوہ پیشہ ملازمت عمر 53 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکرہ آج بتاریخ 01-10-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہکوئی نہیں ہے ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 800 یورو ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ کی داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عبدالرؤف باجوہ گواہ شد نمبر 1 محمد مستقیم ولد محمد عبداللہ مرحوم جرمنی گواہ شد نمبر 2 اکرام اللہ چیمہ ولد شرف دین چیمہ جرمنی

مسل نمبر 39962 میں محمد نواز ولد حاکم علی قوم جٹ پیشہ ملازمت عمر 58 سال بیعت 1962 ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکرہ آج بتاریخ 1-07-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 900 یورو ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ کی داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد نواز گواہ شد نمبر 1 بشیر احمد ولد رحمت علی جرمنی گواہ شد نمبر 2 نثار احمد ولد محمد نواز جرمنی

مسل نمبر 39963 میں مختار احمد ولد شیخ نذر محمد قوم شیخ پیشہ مزدوری عمر 48 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکرہ آج بتاریخ 14-08-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ دارالعلوم شرقی میں قطعہ نمبر 9 بلاک نمبر 9 دس مرلے کا پلاٹ اندازاً قیمت پاکستانی تین لاکھ روپے (پانچ ہزار یورو) ہوگی اس وقت مجھے مبلغ 1704 یورو ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ کی داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد مختار احمد گواہ شد نمبر 1 عدیل احمد طاہر ولد عزیز احمد طاہر جرمنی گواہ شد نمبر 2 محمد رفیق ولد نواب الدین جرمنی

مسل نمبر 39964 میں اشتیاق ملک ولد مشتاق احمد ملک قوم اعوان پیشہ کاروبار عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکرہ آج بتاریخ 1-09-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 1500 یورو ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ کی داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد اشتیاق ملک گواہ شد نمبر 1 طارق محمود ولد چوہدری عبدالحق مرحوم جرمنی گواہ شد نمبر 2 اکرام اللہ چیمہ ولد شرف دین چیمہ جرمنی

مسل نمبر 39965 میں راشدہ احمد زوجہ اعزاز احمد قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکرہ آج بتاریخ 18-09-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ طلائی زیورات وزن 14 تولے حق مہر 800 یورو بذمہ خاوند اس وقت مجھے مبلغ 100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ کی داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ راشدہ احمد گواہ شد نمبر 1 بہادر خاں کھوکھر جرمنی گواہ شد نمبر 2 رشید احمد ولد محمد اسماعیل جرمنی

مسل نمبر 39966 میں منور احمد پاشا ولد مبارک احمد قوم پیشہ فارماسٹ عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکرہ آج بتاریخ 11-2-2004 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ ایک عدد مکان واقع میل اونٹاریو مالیتی -/CAD260000 روپے۔ بنک کالوں 0/240000 روپے۔ کل ادا شدہ رقم -/CAD20000۔ میرا حصہ -/CAD10000 1۔ ایک عدد کار مالیتی -/CAD2000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/CAD2500 ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد منور احمد گواہ شد نمبر 1 ملک خالد محمود کینیڈا گواہ شد نمبر 2 منصور احمد ملک کینیڈا

مسل نمبر 39967 میں عمر وقاص علی ولد دلدار احمد پیشہ پرائیویٹ ملازمت عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکرہ آج بتاریخ 15-5-03 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/CAD200 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد علی عمر وقاص گواہ شد نمبر 1 دلدار احمد والد موصی کینیڈا گواہ شد نمبر 2 نعیم احمد طیب

مسل نمبر 39968 میں نعمان زاہد بشارت ولد بشارت احمد پیشہ بزنس عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکرہ آج بتاریخ 30-6-02 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/CAD50000 سالانہ بصورت بزنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد نعمان بشارت گواہ شد نمبر 1 کلیم احمد دین کینیڈا گواہ شد نمبر 2 نسیم مہدی

مسل نمبر 39969 میں قراۃ العین نازیہ ہادی بنت ہدایت اللہ ہادی پیشہ خانہ داری عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکرہ آج بتاریخ 1-12-2001 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیورات 71 گرام -/1130 کینیڈین ڈالر۔ اس وقت مجھے مبلغ -/180 ڈالر ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ قراۃ العین نازیہ ہادی گواہ شد نمبر 1 محمد ناصر احمد 25991 گواہ شد نمبر 2 بلال احمد مرزا 33170

احمدیہ ٹیلی ویژن انٹرنیشنل کے پروگرام

بدھ 5 جنوری 2005ء

12-40 am	لقاء مع العرب
1-45 am	واقفین نو ایجوکیشنل پروگرام
2-15 am	گلشن وقف نو
3-15 am	لجنہ میگزین
3-55 am	سوال و جواب
5-00 am	تلاوت، درس ملفوظات، خبریں
5-45 am	بستان وقف نو
6-50 am	خطبہ جمعہ
7-50 am	گلدستہ پروگرام
8-20 am	سوال و جواب
9-20 am	ہماری کائنات
9-45 am	تقریر جلسہ سالانہ
10-20 am	سفر ہم نے کیا
11-00 am	تلاوت، درس ملفوظات، خبریں
12-05 pm	لقاء مع العرب
1-05 pm	سواحیلی پروگرامز
2-05 pm	خطبہ جمعہ
3-15 pm	انڈونیشین سروس
4-20 pm	سفر ہم نے کیا
5-00 pm	تلاوت، درس ملفوظات، خبریں
6-00 pm	تقاریر جلسہ سالانہ
6-30 pm	ہماری کائنات
6-55 pm	بنگلہ پروگرامز
8-00 pm	خطبہ جمعہ
9-00 pm	بستان وقف نو
10-10 pm	ہماری کائنات
11-10 pm	تقاریر جلسہ سالانہ
11-30 pm	سوال و جواب

جمعرات 6 جنوری 2005ء

12-50 am	لقاء مع العرب
1-55 am	بستان وقف نو
2-55 am	خطبہ جمعہ
4-00 am	سفر ہم نے کیا
4-35 am	ہماری کائنات
5-00 am	تلاوت، درس، خبریں
6-00 am	خطبہ جمعہ
7-05 am	گلشن وقف نو
8-05 am	ترجمۃ القرآن کلاس
9-15 am	کھانا پکانے کا پروگرام المائدہ
9-55 am	مشاعرہ
11-00 am	تلاوت، انصار سلطان القلم، خبریں
12-00 pm	لقاء مع العرب
1-00 pm	پشتو مذاکرہ
1-40 pm	ملاقات
2-45 pm	انڈونیشین پروگرامز
3-55 pm	مشاعرہ
5-05 pm	تلاوت، انصار سلطان القلم
5-50 pm	کھانا پکانے کا پروگرام المائدہ
6-35 pm	بنگلہ پروگرامز
7-45 pm	ملاقات
9-00 pm	گلشن وقف نو
10-00 pm	ترجمۃ القرآن کلاس
11-15 pm	مشاعرہ

ضرورت خادم بیت الذکر

بیت المہدی گولبازار ربوہ کیلئے ایک مخلص خادم کی ضرورت ہے۔ صدر صاحب محلّہ کی تصدیق کے ساتھ درخواست دیں۔

(صدر محلّہ دارالصدر جنوبی ربوہ)

ربوہ میں طلوع وغروب 3۔جنوری 2005ء	
طلوع فجر	5:40
طلوع آفتاب	7:07
زوال آفتاب	12:13
وقت عصر	3:47
غروب آفتاب	5:19
وقت عشاء	6:46

شوگر کا علاج

ہومیو ڈاکٹر پروفیسر محمد اسلم سجاد

31/55 علوم شرقی ربوہ فون: 212694

طاہر پراپرٹی سنٹر

جائیداد کی خرید و فروخت کا با اعتماد ادارہ

فون دکان: 215378 گھر: 212647

C.P.L 29